الحمد للہ الملک العلام
کہ
کتاب لاجواب از تصنیفات عالیجناب امام اہل فن مناظرہ اہل کتاب سید محمد ابو المنصور صاحب
موسوم بہ
انعام تمام ١٣٠٩
در جواب آئینہ اسلام
مصنفہ پادری صاحبان لکھنو حسب فرمایش محمد عبد المجید صاحب
واعظ
در مطبع فاروقی دہلی باہتمام میر محمد معظم طبع گردید

فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ

(اعراف ع ۳)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا کا شکر کہ جسنے اپنی بندوں کی بہتری کے لئے ترقی اسبابیں اور آسانی ہر بابیں ظاہر کی اوسکا انعام اپنی بندونپر عام ہے لیکن جو بے پروائی کرتے اسمین کلام ہے

خدا ئرہست مسلم بزرگواری حلم * کہ جرم بندونان برقرار امیدارد * وہ اپنے سورج کو بدون اور نیکون پر چمکاتا ہے اور راستون اور ناراستونپر مینہ برساتا ہے (متی ۵ باب ۴۵)

والصلوۃ والسلام علی خاتم النبیین محمد مصطفے
والہ و اصحابہ اجمعین
یہی معراج ہی تجھکو سر دست
نشانہ کی طرف بڑھ تیر کی شکل
کئے جا کام اپنا دل لگا کر
نہ پایا گر تو شکوہ تجھسے کیا ہے

تجھے کرنا گروہ قرآن درست
ترقی چاہئیے حمد خدا میں
گراب فکر بلند ای ہمت پست
شہرت راہ میں او چلنے والے
چلا جا قبلہ و گردن جھکا کر
شفا تیری تو تیری ذات میں ہے

کتب خانہ چند ملت لشبت
تنزل عیب ہے رفعت کی جا میں
نہ ہٹ پیچھے کو اب نخچیر کی شکل
کبھی تو منزل مقصد کو پالے
اگر پایا تو تیرا مدعا ہے
دوا تیری تو تیرے ہات میں ہے

ہے تیری پاس ہی سارا زر دل + تو اپنی جیب تو ہاتھہ کو ڈال + جگہہ ہر علم کی سینہ ہے تیرا + جواہر بخش گنجینہ ہے تیرا + ذرا ہمت تو کر مرد خدا تو + بنے گا مرجع شاہ و گدا تو + بہر کار یکہ ہمت بستہ گردد + اگر خارے بود گلدستہ گردد + اما بعد عبدہ محمد ابو المنصور صانہ اللہ عن شر الدہور ابن جناب سید محمد علی صاحب مغفور ابن جناب سید فاروق علی صاحب قدس سرہ نے ان دنون ایک کتاب موسوم بہ آئینہ اسلام مصنفہ پادری صموئیل نوسل صاحب پادری رجب علی مطبوعہ امریکن مشن پریس لکہنو ۱۸۶۷ع باہتمام پادری واصاحب کو دیکہا جسکے مصنفون نے ڈیڑھ سو اسلامی فرقون کی تعداد لکہہ کر دعوے کیا کہ جسطرح اسلامی فرقے اصول ایمان مین مختلف ہین اسطرح عیسائی فرقے نہین ہین پس مین نے بہی مناسب جانا کہ اپنی معلومات کی بموجب اوسکا جواب لکہون چونکہ پادری صاحبون نے ہندوستان مین آکر یہہ تصنیف کی ہے کہ جہان اسلامی کتابین بکثرت ملسکتی ہین اور مین تو لندن مین نہین ہون کہ جہان عیسائی فرقون کی بابت مجھے واقف کاری آسان ہوتا ہم جہانتک عیسائی معتبر تصنیفون سے ثابت ہوا ہے اس کتاب مین کہ جسکا نام الغلام عام ہے لکہا جائے گا +

(صفحہ ۳ — ۵) قولہ اہل اسلام بہائیون کی اکثر تحریرات خصوصاً مولوی رحمت اللہ و وزیر خان کی تصنیفات سی منکشف ہوتا ہے - کہ بالفرض اگر مان بہی لین کہ مذہب مسیحی حق اور خدا کیطرف سے ہے تو بہی کثرت فرقونکے باعث جو مذہب مذکور مین پائے جاتے ہین دل مین ایک گونہ شک پڑتا ہے کہ آیا نہ معلوم کونسا فرقہ حق اور سچ ہے اور کونسا باطل و غیر حق زیرا کہ کثرت فرقون کی کسی مذہب مین کیون نہ ہو ایک بڑی دلیل ضعف اوس مذہب کی ہے جسمین وے فرقے داخل ہون + رجوع

مسیحی مین کثرت فرقونکی ہے سو کوئی مسیحی اوس سے انکار نہین کرسکتا مثلاً اون بہت سے
فرقونمین سے چند یہہ ہین چرچ آف انگلینڈ لندن انڈپنڈنٹ بپٹسٹ متھ جرمن
کلیسیا امریکن پرسبٹیرین رومن کاتھولک اور بہی اورشلیم کی کلیسیا و
انطاکیہ وافسس وازمرنہ واتھینی وکورنتھہ وروم واسکندریہ وکرتاگو
کی کلیسیائین جنکا مفصل ذکر انجیل خصوصاً ایک معتبر کتاب یعنی تاریخ کلیسیا ولیم میور
صاحب مین درج اور مندرج ہے پس اسکا کیا موجب ہے اور اگر حق سمجہین تو کس
فرقہ کو اور ناحق جانین تو کسکو اور گمان غالب کیا بلکہ یقین ہے کہ ولایت مین اور
بھی فرقے ہون لہذا مسیحی مذہب اس زمانہ مین سچ اور حق نہین ہے ———
اندرینصورت چونکہ ہر ایک مسیحی مذہب کے خادم دین اور واعظ کو نہایت لازم اور
ازبسکہ واجب ہے کہ اہل اسلام کے اعتراض مذکورہ کی کامل طور پر تردید تحریر کرین
۔لہذا مجھہ پادری صموئیل یونس صاحب مشنری سیتاپور اور پادری رجب علی مقیمی
لکھنؤ نے اہل اسلام کے ڈیڑہ سو فرقونکا نام اور اصول عقائد و ایمان اونہین کی
نہایت معتبر اور ازبسکہ معتمد کتابونسے انتخاب کرکے درج اوراق ہذا کیا تاکہ منصفہ
اور راست باز آدمیون کو معلوم و مفہوم ہوجائے کہ اہل اسلام خصوصاً مولوی
رحمت اللہ اور وزیرخان کی تحریرات اور ادعا کیسا غیر حق اور ناراست اور پایہ
اعتبار سے خارج ہے اور حقیقی مسیحی لوگ کیسے حق جو اور راست گو ہین الخ
جواب مولوی رحمت اللہ صاحب اور ڈاکٹر وزیرخانصاحب کی کسی تصنیف
مین یہہ عبارت جو پادری صاحب نے نقل کی میری نظر سے نہین گذری اور اگر
اونہون نے کہین لکہا ہے تو البتہ ان سب کلیسیاؤن کے تفاوت عقائد مین

کچھ کلام نہین جیسے بپٹسٹ اور پریزبٹیرین مین بپتسما یعنی غوطہ کی بابت کہ بپٹسٹ
مین غوطہ فرض ہے اور پریزبٹیرین مین کچھ ضرور بھی نہین اگر کوئی کہے کہ یہی تفاوت
سُنّی اور شیعہ مین بھی وضو مین پانو دہونے کی بابت ہی تو اسکا جواب یہہ ہے کہ
صرف پانو دھونا تمام بدن دھونیسے مشابہہ نہین ہوسکتا اسکے سوا وضو بار بار
کیا جاتا ہے اور غوطہ تمام زندگی کے لیے ایکبار وضو مین ارکان کی تکمیل ہے اور
اور غوطہ مین ایمان کی اور بعضے فرقون مین تخالف عقائد بھی ہے
جیسے رومن کاتھولک اور امرکین چرچ چنانچہ پادری صاحب خود فرماتے
ہین کہ رومن کاتھولک فرقے کو سچے مسیحی کلیساؤن نے بالاتفاق ہوکر
رد اور منسوخ کیا ہے انتہے (دیکھو آئینہ اسلام صفحہ ۵۶) اور علی ہذا القیاس
سب عیسائی فرقون مذکورہ بالا مین تفاوت عقائد یا تخالف عقائد
خواہی نخواہی ہے

(صفحہ ۶) **قولہ** مولوی رحمت اللہ اور ڈاکٹر وزیر خان وغیرہ اہل اسلام بھائیون
پر پوشیدہ نرہے کہ آپ صاحبون کے اعتراض مندرجہ بالا کے دو جواب ارقام
کرینگے پہلا مطابقی اور دوسرا الزامی چنانچہ پہلے مطابقی جواب تحریر کیا جاتا ہے
- جن مسیحی مذہب کے کلیساؤن متذکرۂ بالا کو اہل اسلام متفرق اور مختلف فرقے
سمجھتے ہین واقع مین وے فرقے نہین بلکہ اونکا لقب جماعتین یا کلیسائین ہین — اور
اگر بقول آپ لوگون کے فرضا ور تسلیم بھی کرلین — تو بھی آپ صاحبون کا مطلب
پورا نہوگا زیرا کہ وے جماعتین یا کلیسائین اصول عقائد و ایمان مین یہانتک
متفق الراے والمعنی باہم موافق و مطابق ہین کہ اگر اہل اسلام برسون جستجو اور سعی کرین

توبہی ذراسی مخالفت ومباینت نہ پائینگے الخ **جواب** ابہی جسقدر عیسائی فرقونکا باہم اختلاف بیان ہوچکا پادری صاحب کے قایل ہونیکے لئے کافی ہے

(صفحہ ۸) **قولہ** اصول ایمان اور عقیدے مسیحیونکے یہہ ہین جنپر کل مدار اس مذہب حق کا ہے **پہلا** کہ خدا واحد ولاشریک وواجب الوجود اور وجوب لذاتہ ہے **دوسرا** اللہ تعالی کی پاک ذات مین تین اقنوم ہین جو ایک ہی ازلیت اور ابدیت اور جلال وبزرگی اور مشیت اور اقتدار رکھتے اور یہہ تینون ایک ہین **تیسرا** صرف یسوع مسیح کی پاک کفارہ سے آدم زاد کی نجات ہے اب اگر حضرات اہل اسلام ممدوح کو مسیحیون کی معتمد کتابون علے الخصوص انجیل مقدس سے مسلم الثبوت ہوتا کہ اصول ایمانین کسی جماعت یا کلیسیا کے باہم مخالفت اور فرق ہے تو ضرور ہے کہ نشان دیتے پر ایسا نہ کرسکے الخ **جواب** عیسائی فرقون مرقومہ سابق کے باہم مخالفت کا نشان تو دے چکا ہون مگر آئندہ بیان فرقہاے نصرانی مین زیادہ ثابت ہوجائیگا اور پادری صاحب جو فرماتے ہین کہ انجیل مقدس سے مسلم الثبوت ہوتا الخ تو اسلامی فرقونکا شمار جو پادری صاحب نے لکھا ہے یہہ کب قرآن سے پادری صاحب نے ثابت کردیا کیا ضرور ہے کہ مسلمان اپنے دعوے مین صرف انجیل مقدس پر قناعت کرین اور پادری صاحب جس کتاب سے چاہین مسلمانونکو الزام دین تو معلوم ہوا کہ انجیل مقدس پادریصاحب کی نظر مین عام کتابون سے زیادہ نہین ہے تب عام کتابونسے لکہہ کر علے الخصوص انجیل مقدس سے اوسکا جواب طلب کیا گیا مگر انشاء اللہ تعالی انجیل سے بھی پادریصاحب کی یہہ خدمت بجالائی جائے گی اگرچہ پادری صاحب نے قرآن سے کسی ایک اسلامی فرقہ کا بھی ذکر نہین لکہا ہے

اس سے ایک نتیجہ یہہ نکلا کہ قرآن عقائد فرقہائے مختلف کی تواریخ نہین ہے جیسے کہ انجیل مقدس+

(صفحہ ۱۰) **قولہ** بھلا اگر مسیحیون کے بہت سے فرقے ولایت مین ہین تو اپنے ادعا کو زیرک اور دانشمند آدمیون کی طرح بخوبی ثابت کرکے ایسا اعتراض کیا ہوتا الغرض انصاف اور حق جوئی سے یہہ امر بعید ہے کہ انسان دعوے کرے اور ثبوت نہ دیوے الخ **جواب** شاید اسلئے ولایت کے فرقون کا ذکر نہ کیا ہوگا کہ پادری صاحب اپنی ولایت کے فرقون سے بخوبی آگاہ ہونگے بیان کی حاجت کیا ہے مگر اب کہ پادری صاحب کی ناواقفی حال فرقہائے مسیحی سے ظاہر ہوئی اسلئے اون کی تشریح اس کتاب مین لازم ہوئی+

(صفحہ ۱۱) **قولہ** براھین ساطعہ و دلائل قاطعہ ہین کہ جنکی رو سے مذہب اسلام غیر حق مسلم الثبوت ہوتا ہے الخ **جواب** پادری صاحب نے اس جگہ اون براہین سے ایک برہان بھی ثابت نکی سوا صفحہ ۵۳ مین اس فقرے کے کہ مذہب اسلام کو جسمین یہہ بے شمار اور عجیب و متضاد فرقے داخل ہین بالکل بے بنیاد اور انسانی اختراع تصور یا تصدیق کرے گا الخ پس اگر عیسائیون مین بھی باہم مختلف فرقے اسی طرح پائے جائین تو پادری صاحب گویا عیسائی مذہب کے بالکل بے بنیاد ہونے کا آپ ہی اقرار کر چکے کیونکہ بقول پادری صاحب کے فرقون کی کثرت مذہب کی بے بنیادی کا نشان ہے یہہ عجیب قانون پادری صاحب نے ایجاد کیا+

(صفحہ ۱۵—۵۰) **قولہ** الزامی جواب الخ ان ورقون مین پادری صاحب نے سو اسلامی فرقون کا مختصر ذکر اور صفحہ ۵۱ و ۵۲ مین پچاس فرقون مدآریہ قادریہ چشتیہ

حنفیہ شافعیہ مالکیہ وغیرہ کے صرف نام لکھہ کر ڈیڑہ سو کا شمار پورا کر دیا اور
اور صفحہ ۱۵ مین فرمایا کہ یہہ سب خبط علماء وفضلاء اہل اسلام ہی کی تحریر جیسا کہ علامہ
ابو القاسم رازی وغیاث الملت والدین خصوصًا ملا محمد محسن فانی علے الخصوص
شاہ عبد القادر جیلانی رح کی سے لکھا گیا جواب پادری صاحب نے سو فرقے جو گنوا
ان سب کی اصل صرف آٹھ فرقے پادری عماد الدین نے لکھے ہین (ہدایت المسلمین صفحہ ۲۸۱
اسکے سوا بعض فرقونکے نام دوبارہ لکھ کر پادریصاحب نے اونھین دو فرقے شمار کئے
ہین حالانکہ اونکے نام دو ہین اور وہ فرقہ ایک ہی ہے مثلًا قدریہ انہین کو معتزلہ بھی
کہتے ہین (دیکھو ہدایت المسلمین صفحہ ۲۷۷) مگر آئینہ اسلام مین قدریہ سینتیسوان فرقہ
اور معتزلہ بنیوان فرقہ شمار کیا ہے پس اکثر فرقونکے انمین سے صرف نام دنیا
مین باقی ہین اور کتنے فرقے انمین ایسے بھی مرقوم ہین کہ جنکا نام بہی صرف خیالی
ہے اور تناسخیہ کے ذکر مین آپ لکھتے ہین کہ مولوی جلال الدین رومی بھی جنپر
سنی اہل اسلام بڑے نازان ہین یہی مذہب رکھتے تھے زیرا کہ قول و نکاسی
بقصد نفتاد قالب دیدہ ام ٭ ہمچو سبزہ بارہا رو ئیدہ ام ٭ الخ یہہ پادریصاحب
نافہمی ہے یہہ قول مولانا صاحبکا تغیر کیفیات نفس سے علاقہ رکہتا ہے تو اوگونکا اسمین کچہہ ذکر نہین ہے کیونکہ وہ لوگ
ہین تو چوراسی لاکہہ جون مین پڑکر انسان کا چولہ یعنی جسم پہرلیتا ہے اور مولانا صاحب نے تو صرف بقصد
نفتاد قالبکا ذکر کیا ہے اسکے سوا مولانا صاحب نے یہہ نہین فرمایا کہ اب وہ کسی قالب مین آوینگا
لیس اوگون کو اس سے کیا علاقہ ہے ہان انجیل مین البتہ یہہ تعلیم ہے کہ الیاس جو آنیوالا
تہا یہی ہے (متی ۱۱ باب ۱۴) یعنی یوحنا چنانچہ ایک بہت ذی لیاقت پرانا عیسائی ..شن
مین فتہم آگے ..کا اسی عقیدہ کا ویسے پابند ہوگیا اور اسی عقیدہ مین مارا دن تفسیر متی ۱۷ باب صفحہ ۱۴۳

اسکا ذکر موجود ہے اور صالحیہ جو تثلیث کے عقیدہ کو نادرست نہین جانتے تھے وہ عیسائیون کی
صحبت سے بگڑ گئے ہونگے جیسے پادری رجب علی تثلیث کو ماننے لگے اونہین اسلامی فرقہ نہ کہنا
چاہئے اور صوفیہ کی نسبت آپ فرماتے ہین کہ درحقیقت اگر مسلمانونمین کوئی فرقہ عمدہ
تصور کیا جائے تو یہی ایک ہے اصول ایمان انکا یہہ ہے کہ اس جہان کا پیدا کرنیوالا ایک
خدا ہے - اور اسمین کچھہ شک نہین کہ ہر متفق اور مختلف کیساتھہ محبت پیش آنا خدا کے
خاص حکمون مین سے ایک حکم ہے اور اوسکے منکر کو سزا ضرور ہوگی - اور مسیح کا تعین
باطن کی نسبت احدیت جمع حضرت الہیت کا ہے - یہہ سب حال جو تلخیص کیا گیا ہے
ذیل کی کتابون سے لیا گیا ہے ذخیرہ عرفان از تصانیف حکیم کاشانی اور گلشن راز
محمودی اور شرح جیلانی ملقب بہ اصطلاحات صوفیہ الخ پادری صاحب نے کتابون کے
نام تو شاید کسی کتب فروش سے پوچھکر لکھہ دئے مگر صفحہ سطر کسی کتاب کا نہین بتلایا
اہل تصوّف کا عقیدہ حضرت عیسیٰؑ کی طرف ہرگز ایسا نہین ہے جیساکہ پادری صاحب
خیال کرتے ہین یہہ فرقہ بزرگون کا ادب کرنمین مشہور ہے نہ یہہ کہ بندہ کو خدا سمجھے تمام
ہندوستان اس فرقہ کے لوگونسے بھرا ہوا ہے کسیکا یہہ عقیدہ حضرت عیسیٰؑ کی نسبت
نہین ہے - اور فرقہ وہابیہ کا یہہ عقیدہ پادری صاحب نے لکھا ہے کہ پیدائش مین محمد صاحب
اور حشرات الارض برابر ہین مگر باطن کی نسبت وہ نبی ہے اور اسلام کے منکرون سے
جہاد کرنا نجات اور شہادت کا باعث ہے اور خانہ کعبہ کے گرداگرد طواف کرنا بت پرستی ہے
الخ یہہ بھی غلط ہے کہ بے جہاد نجات نہو گی کیونکہ بالاتفاق نجات اصول ایمان پر منحصر ہے
جنکا ذکر پادری صاحب خود فرما چکے ہین کہ اول خدا واحد لاشریک اور واجب الوجود اور یہی
وجوب لذاتہ ہے دوسرے یہہ کہ محمد صاحب بانی دین اسلام نبی برحق اور شافع یوم محشر اور

منجی بنی آدم ہے **تیسرے** یہہ کہ قرآن کلام الٰہی ہے (آئینہ اسلام صفحہ ۵۳) اور یہہ بھی ہرگز وہابیونکا عقیدہ نہین ہے کہ محمد صاحب اور حشرات الارض پیدائش مین برابر ہین جبکہ ہر جاہل و عالم کو معلوم ہے کہ کسی حیوان مین وہ روح نہین ہوتی جو انسان مین ہے چہ جائے آنکہ حشرات الارض جو نہ شریعت دی جاتی اور نہ حفاظت کئے جاتے ہین اور وہابی تو حضرت رسول اللہ صلعم کو افضل مخلوقات جانتے ہین اور کعبہ کے گرد طواف کرنا وہابی لوگ ہرگز بت پرستی نہین سمجھتے جبکہ یہہ فعل رسول اللہ صلعم اور صحاب حضرت صلعم کا ہے اور وہابی اونہین باتون پر زیادہ عمل کرتے ہین جو حضرت صلعم سے ظہور مین آئے ہین انکے حال مین اگر پادری صاحب برسون جستجو اور سعی کرین تو بہی ذرا سی مخالفت و مباینت نپائینگے (آئینہ اسلام صفحہ ۷) یہہ پادری صاحب کا محض جہوٹہہ ہے اور وہ پچاس فرقونکے صرف نام جو پادری صاحب نے لکہے ہین کہ کرامیہ حالیہ باطنیہ اباحیہ براہمیہ اشعریہ سوفسطائیہ فلاسفہ سمنیہ مجوسیہ الخ پادری صاحب نے غیاث اللغات مین ابوالقاسم رازی کا نام دیکہہ کر لکہدیا ہے جس سے لوگ جانین کہ گویا ابوالقاسم رازی کی کسی کتاب سے پادری صاحب نے ان فرقونکے عقائد معلوم کرلئے ہین حالانکہ غیاث اللغات مین بحوالہ ابوالقاسم رازی اوسی ترتیب سے وہ صرف چند نام بے تذکرہ عقائد لکہے ہین اور وہین سے پادری صاحب نے اوسی ترتیب کی ساتہہ نقل کردئے نہ یہہ کہ ابوالقاسم رازی وغیرہ کی تصنیف سے اور اسی سبب سے کسی کتاب کا صفحہ سطر نہ بتا سکے غیاث اللغات مین ہفتاد و دو ملت کی شرح کا آخر دیکہنا چاہیئے اور شاہ عبد القادر جیلانی کی غنیۃ الطالبین سے پادری عماد الدین نے اپنی ہدایت المسلمین مطبوعہ ۱۸۶۸ء مین صفحہ ۲۶۲ — ۲۸۲ مختلف فرقون اسلامی کا ذکر لکہا ہے وہین سے شاہ عبد القادر جیلانی رح کا نام پادری صاحب نے شاید معلوم کرکے آئینہ اسلام مین لکہدیا ہے

سوال ان پچاس فرقون مین سے کونسا فرقہ پادریصاحب نے خدا اور رسول و قران سے منکر ٹہیرایا ہے آیا چشتیہ یا نقش بندیہ یا قلندریہ یا سہروردیہ یا حنفیہ یا مالکیہ یا شافعیہ یا حنبلیہ وغیرہ اگرچہ مخالف فرقونمین ان کا بہی شمار لکہدیا تاکہ بیوقوف لوگ جانین کہ پادری صاحب نے بقدر بڑی معلومات مذہب اسلام مین پیدا کی ہے اس کے بعد صفحہ ۴۵ مین لکہا ہے کہ فرقہ ثعلبیہ و محکمیہ و ثنویہ و شمریہ و قاسمیہ و نصاریہ و یزیدیہ و دہریہ — واجب الوجود اور وجوب لذاتہ سے انکار کرتے ہین الخ اب خیال کیجئے کہ جو فرقے خدا کو نہین مانتے اونہین پادریصاحب سلامی فرقونمین شمار کرتے ہین اور اسقدر جہوٹہہ بولنے مین خدا سے نہین ڈرتے اسکے سوا پادریصاحب آپ ہی فرماتے ہین کہ ثنویہ فرقہ عجیب ایمان رکہتا ہے کہ ہر ایک نیکی اور بہلائی حق تعالی کی طرف سے ہے اور ہر ایک شر اور برائی اہرمن سے ہے الخ (آئینہ اسلام صفحہ ۲۶) پس یہہ فرقہ واجب الوجود کا منکر کب ثابت ہوا۔

(صفحہ ۵۴ و ۵۵) **قولہ** اور فرقہ علویہ و شیعیہ و اسحاقیہ و ناوسیہ و میمونیہ و اخنسیہ و شنویہ و نظامیہ و جہمیہ و عنبریہ و مرجیہ و منصوریہ و طرقیہ و لضاریہ — محمد صاحب کے نبی برحق اور شافع روز قیامت ہونیسے صاف انکار کرتے ہین الخ پس علویہ کا یہہ ہرگز عقیدہ نہین ہے اور نہ شیعون کا یہہ عقیدہ ہے کہ حضرت محمد مصطفے صلعم نبی اور شافع روز قیامت نہین ہین نعوذ باللہ اس جہوٹہہ کا بہی کہین ٹہکانا ہے پادری عماد الدین کی تعمہ طنبوری مطبوعہ لاہور ۱۸۷۱ء صفحہ ۱۵ — ۳۴ دیکہنا چاہیے جہان بار بار شیعونکے مجتہد العصر لکہنونے حضرت صلعم کے شفیع و نبی برحق ہونے کا اقرار کیا ہے خاص کر دیکہو اوسی کتاب کا صفحہ ۱۷ جہان مجتہد العصر کی عبارت یہہ ہے کہ

کہ ہر ایک نبی اہوال قیامت سے نفسی نفسی پکارتا ہوگا اور جناب رسالتمآب صلعم اُمتی اُمتی کہینگے انتہٰی اور اسحاقیہ بہی شفاعت سے انکار نہین کرتے اگر اس فرقے نے یہہ کہا کہ نبوت اور پیغمبری ابہی تک ختم نہین ہوئی ہے (دیکہو آئینہ اسلام صفحہ ۱۷) تو حضرت صلعم کی نبوت سے اس فرقہ کا انکار کہان ثابت ہوا

(صفحہ ۵۵) **قولہ** اور فرقہ معتزلہ و خوفیہ و ثنویہ و نظامیہ و مخلوقیہ و واقفیہ و لفظیہ و منصوریہ و سالمیہ و قاسمیہ و کلابیہ و سمعیلیہ و طرفیہ و نصاریہ و مرجیہ ـ قرآن کے الہی کلام اور ربانی الہام ہونیسے منکر الخ **جواب** پادری صاحب آپ ہی صفحہ ۲۳ مین فرقہ واقفیہ کا یہہ عقیدہ لکہتے ہین کہ قرآن کے مخلوق یعنے کلام بشر ہونیمین ہمکو توقف ہے انتہٰی پس اس فرقہ نے قرآن کے کلام الہی ہونے سے کب انکار کیا اور لفظیہ فرقہ بہی قرآن کے معنی منجانب اللہ کہتا ہے (دیکہو آئینہ اسلام صفحہ ایضًا) اور فرقہ منصوریہ کا عقیدہ پادریصاحب لکہتے ہین کہ جبرئیل فرشتہ سہو سے پیغمبر اسلام کو قرآن دے گیا ورنہ حضرت علیؑ کو دینا چاہئے تہا انتہٰی (دیکہو آئینہ اسلام صفحہ ۲۵) اب دیکہئے کہ قرآن کا غیر الہامی ہونا کب ثابت ہوا جبکہ جبرئیل فرشتہ کا قرآن لانا پادری صاحب اوس فرقہ کی زبانی اقرار کرچکے افسوس پادریصاحب کی عقل پر اگرچہ دو پادری صاحبون نے ملکر یہہ کتاب تصنیف کی اور تیسرے پادری صاحب نے چہاپی باوجود اسکے ان تین پادریون کے جہوٹہہ نے تثلیث کے نام کو بٹہہ لگایا اور کلابیہ فرقہ بہی قرآن کا مضمون منجانب اللہ بتاتا ہے (دیکہو آئینہ اسلام صفحہ ۲۷) اسکے بعد پادریصاحبان سب فرقونکے حق مین فرماتے ہین کہ ہم سبہونکو مرہون منت فرماکے پیغمبر اسلام کی ابطال رسالت اور بہی قرآن کے کلام بشر ہونیکے اثبات مین اعانت اور مدد دیتے ہین

جزاک اللہ فی الدارین خیرا الخ (آئینہ اسلام صفحہ ۵۴) اب یہان پادریصاحب بہی فرقہین
راندہ درگاہونمین شامل ہوگئے جنہین اہل اسلام فرقہاے باطل جانتے ہین تو اس
حالت مین پادری صاحب اپنے حق مین خسر الدنیا والآخرۃ کہنا چاہیئے تہا لیس پادری
صاحب نے ان سب فرقونمین سے آٹہہ [8] فرقے منکر خدا اور چودہ [14] فرقے منکر رسول اور پندرہ [15]
فرقے منکر قرآن کل سینتیس [37] فرقے شمار کئے ہین اب ہم ان سب باتون کے جواب مین
پادری عماد الدین صاحب کا قول جنکی تعریف انہین پادریونکے شمس الاخبار نمبر ۶ جلد ۴
مین اسطرح لکہی ہے کہ مولویصاحب ممدوح الاوصاف کو بلاشبہ ہمارے خداوند مسیح
نے اپنا جلال ظاہر کرنے کیو سطے بولاکر اپنا خادم دین مقرر کیا ہے انتہے لکہے دیتے
ہین قولہ بہتر فرقے محمدی مذہب مین ہونا قرآن کے لیے کچہہ مضر نہین ہے (دیکہو
ہدایت المسلمین مطبوعہ لاہور ۱۸۶۸ء صفحہ ۳۴ سطر ۱۶) لیں ایسے بدعتیون شریرون کی
بات سے مسلمان لوگ قرآن پر شک نہین کر سکتے (بعینہ نقل ایضاً صفحہ ۵۲) پہر پادری
عماد الدین صاحب فرماتے ہین کہ ہر ایک مذہب مین کئی کئی طرحکے لوگ ہوا کرتے ہین
چنانچہ ہمارے عیسائی مذہب مین بہی کئی طرحکے لوگ ہین (ایضاً صفحہ ۲۶۱)

اب عیسائی فرقونکا حال سنئے

۱. پلوس مقدس گلتیونسے فرماتے ہین کہ مین تعجب کرتا ہون کہ تم اتنی جلدی
اوس سے جسنے مسیح کے فضل مین بولایا پہر کے دوسرے انجیل کیطرف مائل ہوئے
(گلتیونکا ۱ باب ۶) لیس اس فرقے کے لوگ اس انجیل سے جسے پادریصاحب الہامی جانتے
ہین بالکل پہر گئے تہے۔

۲ و ۳ و ۴ و ۵ چار اور عیسائی فرقے تہے کہ ایک اونمین سے آپ کو

پلوس کا فرقہ کہتا تہا اور دوسرا آپکو اپلوس کا فرقہ کہتا تہا اور تیسرا آپکو کیفاس کا فرقہ کہتا تہا اور چوتہا آپکو مسیحی فرقہ بتاتا تہا اور ان چارونمین سے ہر فرقے والے جن نامونسے آپکو منسوب کرتے اوسیکا آپکو پیرو سمجہتے تہے (اول قرنتیونکا باب ۱۲) پلوس سلول نے اس تخالف کی سبب اونہین ملامت کی مگر کچہہ کارگر نہوئی اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ سنہ ۱۸۶۷ء صفحہ ۱۴ مین بہت عیب پوشی کے ساتہہ لکہا ہے کہ حواری پلوس کے مرید دو فرقونمین منقسم ہوگئے تہے ایک تو کیفاس یعنے پترس کا پیرو تہا اور دوسرا پلوس معلم کا اور کوئی پچاس برس کے عرصہ مین اس حجت و تکرار کی یہانتک نوبت پہنچی کہ مغربی کلیسیانے دوستانہ طور پر اونمین مداخلت کرنا مناسب سمجہا انتہے اس مغربی کلیسیا سے مراد کلیسیا روم ہے کلیمنس کا وہ مشہور خط اسی عقیدہ کی اصلاح کے واسطے سنہ ۹۵ء کو قرنتیونکے پاس بہیجا گیا تہا (ایضاً صفحہ ۱۴)

۶ ایک اور عیسائی فرقہ تہا جسکا عقیدہ یہہ تہا کہ اگر کسیکا حضرت موسے علیہ السلام کی شریعت کے بموجب ختنہ نہو تو وہ نجات نہین پاسکتا (اعمال ۱۵ باب ۱) اس فرقہ کے لوگ یہودیہ اور یروسلم مین رہتے تہے اور اگرچہ اونہین نصیحت کی گئی تاہم قریب ڈیڑہ سو سنہ عیسوی کے اونمین ختنہ جاری رہا اور آخرکو آدرین قیصر کے خوف سے کہ وہ یہودیونکا دشمن تہا عیسائیون نے بہی ختنہ ترک کردیا چنانچہ رومن تواریخ کلیسیا مطبوعہ مرزاپور سنہ ۱۸۵۶ء صفحہ ۳۲ مین ہے کہ ستر برس تک وہی اسقوف اس کلیسیا مین تہے اوسکے بعد پچاس برس کے عرصہ مین تیرہ ۱۳ اسقوف ملقب بہ اسقوف ختنہ رہے اور یہ خطاب ختنہ یہودی رسم اونکی جماعتونمین جاری رہنے سے تہا یہوداہ جو اونمین سے پچہلا تہا سب عیسائیون کے ساتہہ برکوکبا کے فتنہ مین مارا گیا انتہے انجیل مین جو یہوداہ کا خط

شامل ہے وہ اسی یہوداہ آخری اسقوط ختنہ کا قدیم زمانہ مین سمجہا جاتا تہا

۷ ابیونی دو فرقے ان دونون فرقون کے لوگونکا عقیدہ یہہ تہا کہ حضرت عیسیٰؑ کو محض آدمی جانتے تہے اور اسی فرقے کے لوگ صرف متّی کی انجیل کو قبول کرتے تہے (رومن تواریخ کلیسا صفحہ ۹۷) یعنے عبرانی انجیل متّی کو وہ مانتے تہے اور نسب نامہ اوس انجیل مین نہ تہا اور یہی ابیونی فرقہ پلوس کے نامجات کو رد کرتا تہا اور پلوس کو توریت سے پہرا ہوا کہتا تہا (لارڈنر اپنی تفسیر مطبوعہ ۱۸۲۷ء جلد ۲ صفحہ ۳۸۲ مین قول اورجن کا نقل کرتا ہے کہ فرقہ ابیونی کے دونون گروہ کے لوگون نے پلوس کے نامجات کو رد کیا اور پلوس کو دانا اور نیک آدمی نہ جانتے تہے انتہےٰ

۸ ڈوکیتی فرقہ اس فرقہ نے اس خیال سے کہ نیکی کا خالق خلقت سے نہایت دور اور ممتاز ہو جائے ایک نئی یہہ بات ایجاد کی کہ خدا سے کتنے درجون کی روحین یا قوّتین بنام ایوَن نکلین جنمین سے ایک مسیح تہا اور وہ عیسیٰؑ پر بعد سطباغ کے اوترا اور قبل مصلوبی پہر آسمان پر چڑہ گیا (رومن تواریخ کلیسا صفحہ ۹۶)

۹ ارمتن کا فرقہ تخمیناً سنہ دوسو عیسوی مین تہا یہہ فرقہ یہودی شریعت سے اور حضرت عیسیٰؑ کی الوہیت سے بہی منکر تہا (ہدایت المسلمین صفحہ ۴۴) اونمین سے انطاکیہ کی کلیسیا کا لارڈ پادری پلوس سمشاطی تہا (رومن تواریخ کلیسا صفحہ ۹۷)

۱۰ مونٹالس کا فرقہ ۱۷۰ء مین اس فرقے کے بانی مونٹالس نے پیغمبر کیطرح سے رسالت کا دعوےٰ کیا اور ایشیاء کوچک مین دعوت شروع کی اور اوسنے یہہ بہی دعوےٰ کیا کہ مین فارقلیط ہون (رومن تواریخ کلیسا صفحہ ۹۸) یہان سے ثابت ہے کہ فارقلیط سے مراد روح القدس نہین بلکہ قدیم عیسائی بہی فارقلیط سے مراد کوئی انسان سمجہتے تہے

تب مونتانس نے بہی الستان ہوکر یہہ دعوے کیا اور عیسائیون نے بہی اوسے
مان لیا چنانچہ اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ سنہ ۱۸۷۰ء صفحہ ۲۰۵ مین لکہا ہے کہ سنہ ۱۷۲ء مین
اوسنے فروگیہ اور ایشیاء کوچک کے دوسرے صوبون مین ـــ آپکو فارقلیط قرار دیا جسکے
ظہور کا انتظار زمین پر مسیح کے دوسری بار آنیسے پیشتر الہام ربانی کے تکملہ کے لئے بہتیرے
دیندار کر رہے تہے ـــ بیشک بہتیرے اون ملکون مین اوسکے پیرو ہوگئے انتہی
پس الہام ربانی کا تکملہ حقیقی فارقلیط یعنے حضرت پیغمبر اسلام علیہ الصلوۃ والسلام پر
قرآن نازل ہونیسے ہوگیا کہ اب الہام منقطع ہے افسوس کہ نصارے اوس زبانی
فارقلیط کے پیرو ہوگئے اور دیندار بہی اس دہوکے مین آگئے مگر حقیقی اور سچے
فارقلیط سے ابتک انکی سرکشی باقی ہے اور نہایت غور کے لائق یہہ بات ہے کہ بعد
ظہور اوس سچے اور حقیقی فارقلیط کے جسکا ذکر یوحنا ۱۴ باب ۱۶ مین اسطرح ہے کہ
فَیُعطِیکُم فَارقَلِیطَ آخَرَ (ترجمہ عربی مطبوعہ سنہ ۱۸۱۱ء و سنہ ۱۸۵۵ء) اور قرآن مجید مین ہے یَأتِی مِن بَعدِی
اسْمُہٗ اَحْمَدُ پہر اور کسی نے فارقلیط ہونیکا دعوے نہین کیا

۱۱ مانیکے فرقہ تیسری صدی مین ایک شخص مانی یا مانیکی نام نے ملک فارس مین چاہا
کہ مجوسی فیلسوفون کی خیالی باتون اور انجیل کی پاک تعلیم کو ایک نئے طریقہ مین ملادون
ـــ اس فرقہ کے لوگونکا عقیدہ کچہہ تو گناسٹک اور کچہہ مونتانس سے ملتا تہا
(رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۹) اس فرقہ کی لوگ کتاب اعمال حواریون کو نہین مانتے
گناسٹک کا ذکر آگے آئیگا اور مونتانس وہی جسنے فارقلیط ہونے کا دعوے کیا تہا
لارڈنر اپنی تفسیر مطبوعہ لندن سنہ ۱۸۲۷ء جلد ۳ حصہ ۱ مین عقیدہ فرقہ مانیکیز کے بیانمین
لکہتا ہے کہ جرومہم ہمکو اطلاع دیتا ہے کہ بشب مانی بانی اوس فرقہ کا کہتا تہا کہ قول مسیح

جویوحنا ۱۰ باب ۸ مین ہے کہ سب جو مجھسے آگے آئے چور اور بٹ مار تھے اونھے خود کا موسیٰ کی حق مین ہے اور فاسٹس کہتا ہے کہ ہماری خدا نے اس قولسے اشارہ طرف موسیٰ کے کیا ہے انتہی یہہ فرقہ اپنے وقت کا بڑا مجتہد تہا +

۱۲ نووِشِیَن کا فرقہ سنہ ۲۵۰ء مین نووشین نام ایک فاضل اور پرہیزگار پادری نے کلیسیا انتظام مین کچھہ ڈہیل ور مجرمون کی سزامین کچھہ کم سختی سمجھکر ایک علیحدہ فرقہ مقرر کیا اونکی تعلیم اور ایمان کے عقیدے درست تہی لیکن اونکے نزدیک یہہ تہا کہ جو شخص خواہ اپنے قصورونکے سبب خواہ ظالمونکے ڈرکے مارے مسیحی جماعت چہوڑکر اوس سے جدا ہوجاے تو اوسکو کسی صورت سے پہر جماعت مین شامل کرنا نچاہئے (یعنے اونمین توبہ ہرگز جائز نہین) نوشین اپنے فرقیکا اسقوف مقرر ہوا اور اوس طریقے کی مومنین سنہ ۵۰۰ء پانسو عیسوی تک اکثرولایتومین رہے (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۹)
اس فرقہ کے مومنین پلوس مقدس کے اوس قولسے بالکل برخلاف تہے کہ مین یہودیون کے درمیان یہودی سا تہا۔ اور شریعت والونمین شریعت والا۔ اور بے شریعت لوگونمین بے شریعت سا الخ (اول قرنتیونکا ۹ باب ۲۰-۲۲)

۱۳ ـــ ۳۰ء یوسیفس مورخ لکہتا ہے کہ ملک جادوگرون اور دغابازونسے بہر گیا تہا جنہون نے بہتونکو ورغلایا اور بیابانمین لیگئے تاکہ اپنی کرامتین دکہائین انمین سے دو ستہیوس کا مرکیا ذکر ہے جسنے آپکو مسیح کہا اور شمعون مجوسی جو آپکو خدا کا بیٹا کہتا تہا اور تودس نے بہت لوگونکو دہوکا دیکر کہا کہ مین یردن ندی کو دو حصہ کرکے بیچمین راستہ بناونگا القصہ چوبیس ۲۴ شخصونکا ذکر ہے جنہون نے آدرین قیصر کیوقت سے لیکر سنہ ۱۶۸۲ء ایکہزار چہہ سو بیاسی عیسوی تک مسیح ہونیکا دعوے کیا (رومن سپیہ

اسکاٹ صاحب مطبوعہ ۱۸۶۶ء صفحہ ۱۸۶) یہہ چوبیس ۲۴ شخص وہ ہین جنہون نے
خود مسیح ہونیکا دعوی کیا ماسٹر رامچندر مصنف رسالہ مسیح الدجال سے پوچھنا چاہیئے
کہ کیا یہہ وہی چوبیس ۲۴ بزرگ تو نہین ہین جنکا ذکر مکاشفات ۴ باب ۴ مین یون ہے کہ
اوس تخت کے آس پاس چوبیس ۲۴ تخت تہے اور اون تختون پر مین نے چوبیس بزرگ سفید
پوشاک پہنے ہوئی بیٹہے دیکہے اور اونکے سرونپر سونیکے تاج تہے انتہی اور اوس رسالہ
مسیح الدجال کا جواب انشاء اللہ اسکے بعد لکہون گا +

۳۷ اریوس کا فرقہ اسکندریہ کی ایک بزرگ اریوس نامی نے حضرت عیسیٰ کی
الوہیت سی برملا انکار کیا اور یہہ تعلیم دی کہ وہ صرف ایک مخلوق ہی ۳۲۵ء مین شہر نیس کی
مجلس اسی فیصلہ کے لئے مقرر ہوئی تہی اور ۳۵۴ء اور ۳۵۵ء مین آرلس اور میلن شہرونین
جو مجلسین جمع ہوئین ان سب مجلسونمین اکثر لوگ اس تعلیم کو قبول کرتے تہے اس دینی مباحثہ
کی سبب بہت لوگ ستائے گئے بلکہ جانسے مارے گئے اور بڑی خونریزی کی لڑائیان ہوئین
اریوس کی تعلیم اوسکے پیچہے یاجوجی سوئیوی برگنڈی لنگوبردی ونڈلی
لوگونکے درمیان جاری ہوئی (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۱۴۹) لب التواریخ مولفہ مدرس
سکندر فریزر ٹیٹلر جلد ۲ مطبوعہ مطبع چرچ مشن ۱۸۲۹ء صفحہ ۲۸ مین ہے کہ اسمین سے کئے فرقے
چنانچہ ۳۸ یونومیان اور ۳۹ سیمی ایریوس اور ۴۰ یوسیبیان وغیرہ متفرع
ہوئے انتہی ان سب کے عقیدے بہی مثل اریوس کے تہے بہ اندک تفاوت

۴۱ نیستوریانی فرقہ شہر قسطنطنیہ کے اسقوف نسطوریس سے اس فرقہ کی
بنا ہوئی اکثر لوگ مبارک کنواری مریم کو خدا کی ماں کہتے تہے سو اوسنے اسبات کو
بہت بیجا ٹہرایا مگر یہہ نصیحت کی کہ مسیح مین الوہیت اور انسانیت باہم پیوستہ

نہین صرف متعلق ہین اوس بڑی مجلس نے جو شہر افسس مین جمع ہوئی اوسی بدعتی ٹھہرایا اوسکے شاگردون نے جیسا وسکی وفات کی بعد ستائے گئے ملک فارس مین بود و باش کی اور ایک علحدہ فرقہ جاری کیا اونہین سی بہت سے لوگ فارس اور تاتار کے ملکونمین دورہ کرتے ہوئے چین کی سرحد تک پہنچے اور بت پرستونکی تعلیم مین کوشش کرکے بہتونکو اپنے مذہب مین لائے نسطوریا(ن) یعقوبون کی بخارا اور ترکستان بلکہ ملک تبت مین بہی ہونیکا حال تواریخ مین پایا جاتا ہے (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۱۵۰)

۴۲ یعقوبی فرقہ اس فرقہ کے بانی الیوتکیس کی یہہ تعلیم تہی کہ مسیح کی دو علحدہ ذاتین نہین تہین مگر مجسم ہونیکے وقت اوسکی الوہیت اور انسانیت ایک ہی ذات مین ملگئی اوس مجلس کے اکثر لوگون نے اگلی مجلس سے بہی بدتر کام کیا اونہون نے اوس باطل تعلیم کو درست ٹھہرا کر ظلم اور تلوار کے زور سی حق شناس سقوفونسے اوسکا اقرار کروایا اس سبب سے وہ مجلس چورونکی کہلائی دو برس بعد چلکڈن کی بڑی مجلس نے اوس مجلس کے فیصلہ کو غلط اور الیوتکیس کو بدعتی ٹھہرایا اوسکے شاگرد جو بہت سی تہے سب کے سب کلیسیا سے جدا ہوگئے اور ۵۳۰ء پانسو تیس عیسوی کی بعد یعقوب براد یوس اونکا سرگروہ تہا جسکے نام سے وہ یعقوبی کہلائے ارمینیہ سی مصر تک وہ پہیل گئے اور اب بہی بہتیرے یعقوبی اون ملکونمین رہتے ہین (ایضاً)

۴۳ پلگیوس کا فرقہ ملک ویلس کے ایک عابد پلگیوس نے یہہ نصیحت کی کہ انسان کے مزاج مین پیدائش سے گناہ کی اصلی خواہش نہین ہے کہ وہ حضرت آدم کی طرف سے طبیعت کی خرابی نہین پاتا اور بدن کی موت ہر ایک انسان کے خاص گناہون کے سبب سے اور سبہون کو اچہی خواہش اور نیک کام کرنیکی طاقت ہے اوسکی یہہ تعلیم

گئی ایک بڑی مجلسوں نے جہوٹی ٹہرائی گئی تب ہی بہتیرے لوگ خاص کر ایشیا والی کلیسیا
اور اہل فرانس اوس تعلیم کو مانتے آئے ہین ایسی ایسی بہت سی جہوٹی تعلیمین عیسائی
جماعتوں کے درمیان نمود ہوتی گئیں اور کم و بیش جاری بہی ہوئین یہانتک کہ سبہونکا
ذکر نہین ہو سکتا (ہندی تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۴۹ء صفحہ ۱۰۵ و ۱۰۶) یہان سے
ثابت ہے کہ ان فرقوں کے سوا اور بہی بہت سے ایسے ہی بدعتی فرقے عیسائی دین مین ہین
کہ اونکا حال نہین ہے موافق قیاس کر لینا چاہئے بلکہ پیوس کے فرقے زیلوس کی تعلیم کو
جو رومیوں کے ۵ باب ۱۲ — ۲۱ ہے بالکل رد کیا کیونکہ وہان حضرت آدم عم کے گناہ کے
سبب بنی آدم کا گنہگار ہوکر حضرت عیسیٰؑ کے سبب نجات پانا مذکور ہے اور نہ صرف
یہی بلکہ اس فرقہ نے توریت کی اوس پیشین گوئی سے کہ عورت کی نسل سانپ کے سر کو
کچلے گی (پیدائش ۳ باب ۲۵) انکار کیا یہانتک کہ اون سب عیسائی علما کو بہی جو یہہ
پیشین گوئی حضرت عیسیٰؑ کی بابت سمجھتے ہین جہوٹا ٹہرایا اور کفارۂ مسیح پر بہروسہ کرنیوالوں کے
ایمان کو باطل کیا (دیکہو میزان الحق مطبوعہ لدہیانہ ۱۸۶۹ء صفحہ ۷۵ — ۷۷ باب ۲ فصل ۱)
۴۴ یونی ٹیرین فرقہ اس فرقہ کے عیسائی جنکی کلیسیا ہندوستان مین بہی ہے
تثلیث سے انکار کرتے اور صرف خدا کیطرف الوہیت کو منسوب کرتے ہین (ولسنز ڈکشنری
صفحہ ۱۲۰۷) اور باب اول و دوم انجیل متی کو الحاقی بتاتے ہین (ہدایت المسلمین صفحہ ۵)
۴۵ ساسینین فرقہ اس فرقہ کے لوگ حضرت عیسیٰؑ کو صرف انسان اور الہام یافتہ
کہتے تہے ولسٹر ڈکشنری مطبوعہ ۱۸۵۳ء صفحہ ۱۰۴۹ مین ہے کہ سوسینس سینے والا سینا
ملک ٹسکنی کا تہا اس مذہب کی بنیاد سولہوین صدی عیسوی مین ہوئی انتہے
۴۶ کرتہیونکا فرقہ کرنتہس اس فرقہ کا بانی سنہ ۱ ایکسو عیسوی مین تہا اوسنے

اپنی تصنیف مین یہہ باتین لکہین کہ مسیح کی ظاہر ہونیسے پیشتر وہ بزرگ خدا جوسب سے بڑا ہے
بالکل نامعلوم تہا اور بڑی بڑی روحونکے ساتہہ بلند ترین آسمانپر جسکا نام پلیروما ہے رہا
اوس بزرگ خدا نے پہلے پہل بیٹا پیدا کیا اور اوس سے کلمہ پیدا ہوا جو اوس پہلوتہی بیٹے
سے درجہ مین کم ٹہرا پہر کیرنتہس کا یہہ خیال بہی تہا کہ مسیح اگرچہ اکثر روحونسے نہایت برتر
ٹہرتا مگر ایک کمتر درجہ کی روح ہے چنانچہ وہ اور روحین بہی ہین جنمین کی نزدیک مسیح سے ممتاز ہین
اونمین سے ایک کا نام زوئی یعنے زندگی اور دوسرا نام فوٹس یعنے روشنی ہے اور اون
روحونسے پہر چہوٹی چہوٹی روحین نکلین اور ایک خاص روح نے جسکا نام ڈمیرگس تہا
اس دیدنی جہان کو اوس مادہ سے جو ہمیشہ تک باقی رہنے کے قابل ہے بنایا یہہ ڈمیرگس
اوس بزرگ خدا سے جو بلند ترین آسمانپر ہے جسکا نام پلیروما ہے ناواقف تہا اور اون
روحونسے جو بالکل نادیدنی ہین نہایت چہوٹا تہا اور یہی اسرائیلیونکا خاص خدا اور
حامی تہا جسنے موسیٰ کو اسرائیلیونکے پاس بہیجا اور اونکو شریعت دی کہ ہمیشہ اوسپر عمل کرین وہ
کہتا تہا کہ عیسیٰ فقط ایک انسان ٹہرا جو پاکیزگی اور انصاف مین نہایت ممتاز تہا اور وہ
یوسف اور مریم کا حقیقی بیٹا تہا اور جب عیسیٰ بپتسما پا چکا تو مسیح اوسپر کبوتر کی صورت مین
اوترا اور نامعلوم خدا کو اوسپر ظاہر کر دیا اور اوسی معجزہ دکہانیکی قدرت بخشی پہر کہتا ہے
کہ روشنی کی روح یوحنا بپتسما دینے والے مین بہی اوسیطرح داخل ہوئی اور اسیواسطے
بعضی باتونمین یوحنا مسیح سے بڑہ کر تہا اور جب عیسیٰ اوس مسیح سے ملگیا تو اوسنے
یہودیونکے خدا یعنے ڈمیرگس کے ساتہہ مقابلہ کیا اور اوسی خدا کی ترغیب سے یہودیونکے
سرداروں نے عیسیٰ کو پکڑ کر صلیب پر کہینچا اور جب عیسیٰ کو گرفتار کرکے صلیب پر کہینچنے کو
لئے جاتے تہے تو مسیح آسمانپر صعود کر گیا فقط عیسیٰ ذلت اور دردناک دکہہ کے ساتہہ مارا گیا

انتہے (رد من مفتاح الکتاب مطبوعہ ۱۸۵۶ء صفحہ ۱۵۳) کرنتہس پہلی صدیمین تہا مفتاح الکتاب مین لکہا ہے کہ اوسیکے رد کرنیکے واسطے انجیل یوحنا تصنیف ہوئی اور ڈیونیشیس کہتا ہے کہ اسی نے کتاب مکاشفات تصنیف کرکے یوحنا کے نام سے مشہور کی

۴۷ نکلاتیون کا فرقہ اس فرقہ کا عقیدہ بہی ایسا ہی تہا جیسا کہ ابیونیون اور ارنتس وغیرہ کا (ایضاً) مکاشفات ۲ بات ۶

۴۸ کولئریڈینس کا فرقہ یہہ فرقہ عرب مین تہا اس فرقہ کے لوگ حضرت مریم کو تثلیث مین داخل کرتے اور اونکے لیے ایک قسم کی روٹی تیار کرتے تہے

۴۹ میریامائٹ کولئریڈینس کے بعضے لوگ حضرت مریم کو بجاے روح القدس کے تثلیث مین داخل کرتے تہے اسی سبب سے ان لوگونکا نام میریامائٹ رکہا گیا تہا (سیل صاحب کا مقدمہ ترجمہ قرآن) اور ترجمہ مذکور آیت ۱۷۱ سورہ النساء کے ذیل مین لکہا ہے کہ مورخین مشرق نے ذکر کیا ہے کہ ایک فرقہ تہا کہ تثلیث اونکے نزدیک یہی تہی یعنے خدا اور عیسیٰ اور مریم انتہے قرآن مجید مین جو لکہا ہے کہ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِیْ وَاُمِّیَ اِلٰهَیْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (سورہ مائدہ ع ۱۶) ولیم میور صاحب تہا دت قرآنی صفحہ ۱۵ مین اس آیت کا ترجمہ اور اوسکی شرح مین فرماتے ہین کہ یاد کر جب خدا نے عیسیٰ ابن مریم سے کہا کیا تو نے لوگون سے کہا کہ مجہکو اور میری ماکو دو خدا مان لیے — اون دنون مشرق کے عیسائیون نے واقع میں مریم کا احترام بیحد یہانتک کیا کہ اوسکی پرستش کی انتہے اور عیسائیونکے فرقہ مرقوسیہ کا اعتقاد یہہ تہا کہ خدا مشترک ہی درمیان خدا اور عیسیٰ و مریم کے اور یہہ تینون خدا ہین اور خدا ایک ہی ان تینونمین کا (ہدایت المسلمین صفحہ ۴۲۸) مصنف ہدایت المسلمین نے بہی کہین اس فرقہ کو بے اصل اور باطل نہین ٹہرایا ہے

۵۰ باسلیدی فرقہ زمانہ اسلام سے پیشتر باسلیدی ایک فرقہ تہا جو خیال کرتے تہے کہ مسیح آپ مصلوب نہوا پر شمعون ایک قرینی اوسکے عوض پکڑا گیا اور مصلوب بہی ہوا (حاشیہ علماء نصاری رومن ترجمہ قرآن مطبوعہ مشن پریس الہ آباد ۱۸۴۴ء صفحہ ۸۳)
قران مجید مین جو لکہا ہے کہ مَا قَتَلُوْہُ وَمَا صَلَبُوْہُ وَلٰکِنْ شُبِّہَ لَہُمْ یعنی نہ قتل کیا اوسکو اور نہ صلیب دی اوسکو ولیکن مشابہہ کیا گیا (ازدین حق کے تحقیق صفحہ ۲۸) (سورہ نساء ع ۲۲) اسکا ثبوت اس فرقے اور آئندہ فرقونکے عقیدے سے ظاہر ہے کیونکہ یہہ سب فرقے بنا اسلام سے سیکڑون برس پیشتر تہے پہر دوسیتی اور کارپوکراتی اور سیرنتی ان تینون فرقونکا بہی یہی عقیدہ تہا (ایضاً)

۵۱ گناستی فرقہ اس فرقہ کے عیسائیونکا یہہ عقیدہ تہا کہ دنیا مادہ سے پیدا ہوئی اور مادہ کے لئے شرارت اور معصیت ضرور ہے اور مسیح مادہ سے نہ پیدا ہوا تہا اسلئے مصلوب نہین ہوسکتا تہا کیونکہ اوسکا جسم نتہا (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۶)

۵۲ کتہری فرقہ اس فرقہ کے بانی نویتس نام اس کوشش مین ہوا کہ کلیسیا کا انتظام کچہہ سخت کرے اوسنے اس باب مین حجت کی کہ جو لوگ لغزش کہا کر دین سے منحرف ہوجائین کبہی کسیطرح پر کلیسیا مین پہر شامل نکئے جائین اور جلد ہی اپنی سخن پروری کے لحاظ سے اول تو اوسے یہہ بات جو اوسنے پہلے صرف ایک قسم یعنی منحرفون کے واسطے رکہی تہی تمام خطاکارونکے لئے اوسی کام مین لانے پڑی اور دوسری اس سخت اور عام حکم اخراج کے جواز کے لئے اوسے توبہ کی دنیاوی اثر سے انکار کرنا پڑا اور کفارہ اور نجات کا دستور بہی متروک کرنا پڑا (اردو تواریخ کلیسیا صفحہ ۲۰۸)

۵۳ رومن کاتہولک فرقہ اس فرقہ کے لوگ بت پرستی کرتے ہین اور عیسائیون کے بہشت مین جانیکے واسطے عفونامہ گناہان لکہدیتے ہین اور سکرمنٹ مین روٹی اور شراب کو

مسیح کا حقیقی جسم وخون سمجھتے ہین اور اس فرقہ مین پادریونکو شادی کرنا منع ہے

۵۴ پراٹسٹنٹ فرقہ اس فرقیکے علما کا عقیدہ یہہ ہے کہ عیسیٰ ہمارا بڑا بہائی ہے اور ہم لوگونکی سی سرشت رکہتا ہے (مخزن مسیحی مطبوعہ اکتوبر ۱۸۶۸ع صفحہ ۷۹ مین پادری والش صاحب کا قول) اور میزان الحق مطبوعہ لدہیانہ ۱۸۶۹ع صفحہ ۱۱۷ و مطبوعہ مرزاپور ۱۸۴۳ع صفحہ ۱۳۱ و ۱۳۲ مین پادری فانڈر صاحب فرماتے ہین کہ جسم کی رو سے عیسیٰ مسیح کہانے اور پینے اور سونے اور جاگنے اور خوشی وغم مین ہم سب آدمیون کیطرح ہو کر انسان کی مانند تہا۔ اور عیسیٰ مسیح خود اقرار کرتا ہے کہ باپ مجہہ سے بزرگتر ہے اور مین نہین آیا ہون کہ اپنی خواہش کو عمل مین لاؤن بلکہ اوسکی خواہش کو جسنے مجہے بہیجا اور اسواسطے کہ عیسیٰ مسیح انسان کے سلسلہ کا واسطہ ہے اوسنے خدا سے مناجات مانگی انتہیٰ اس فرقہ کے لوگ چمار خاکروب وغیرہ کے ساتہہ باوجود شغل چرم دوزی اور پاخانہ صاف کرنے کے کہانا زیادہ پسند کرتے ہین جیسا کہ پادری والش صاحب نے مخزن مسیحی صفحہ ۴۲ نمبر ۲ جلد ۴ مطبوعہ مارچ ۱۸۶۹ع مین تو دلیلونسے ثابت کرکے فرمایا کہ اونسے (یعنے حضرت عیسیٰ نے) آپ ہی میلے میلے مچہوؤنکے پانون دہوئے اور بدذاتون اور کسبیونکے ساتہہ کہایا باوصف اسکے کہ اکثر آدمی اوسکے یون کرنیسے اوسکی پیروی سے الگ ہو رہے انتہیٰ سبحان اللہ یہہ میلے میلے مچہوؤنکا خطاب حضرات حواریون کی نسبت فرمایا گیا اس سے عیسائیونکا ادب اور عقیدہ دونون ظاہر ہین اور جبکہ حواریونکا مرتبہ عیسائی لوگ انبیاء سلف سے زیادہ جانتے ہین (متی ۱۱ باب ۱۱ اول قرنتیونکا ۱۲ باب ۲۸) تو اور انبیاء علیہم السلام کا ادب اسی پر قیاس کر لینا چاہئے اسکے سوا اس فرقیکے لوگ سور کے گوشت اور شراب کو بہت پسند کرتے ہین اور جنبا و حائضہ کو گرجے مین بندگی کرنا ہمیشہ جائز رکہتے

انکی عبادت کا کل طریقہ نہ خدا کی طرفسے ہی اور نہ رسول کی طرفسے بلکہ صرف بادشاہون
اور کونسلون یعنی پنچایتونکی تجویز سے ایجاد ہوا ہے گویا انکا طرز عبادت خدا کی مرضی
اور قبول پر منحصر نہین صرف انسانون کی مرضی اور قبول پر منحصر ہے چنانچہ مرات الصدق
مطبوعہ ۱۸۵۱ء کے صفحہ ۲۵ — ۲۹ - پادری بیڈیلی صاحب فرماتے ہین کہ شروع
سلطنت بادشاہ ہنری ہشتم مین انگلنڈ کے کل باشندے رومن کا تہولک تھے
مگر جب کہ پوپ نے اسے شہزادی کے طلاق دینے اور دوسری سے جیسا کہ بعض
روایت کرتے ہین یعنے اوسکے بیٹی سے شادی کرنے کی اجازت نہ دی بعد
اسکے یہہ بادشاہ دین پروٹسٹنٹ بنانیوالا ٹھہرا اور نیا ایمان بنانا شروع کرکے
عبادت کی نئی طرز ڈالی اوسنے طرز عبادت کو اتنے متفاوت نقشو نمین بدلا
اور ایسا متواتر اور جلد جلد بدلا کہ مخلوق اوسکی پیروی مین قاصر رہے اور ان
کلی بیشیون سے جو ہنری نے خاص اپنی ذات سے قوم کی طرز ایمان مین
کین تہوڑے تھے جو جانتے تھے کہ کیا خیال کرین اور کسی چیز کا اقرار کرین یہہ
لوگ اگرچہ اوسکی تعلیمون کی پیروی کرنیکو تیار رہتے گو وہ تعلیمین کیسی ہی ذلیل
اور باہم مختلف تہین مگر بسبب اسکے کہ وہ ہمیشہ اونہین بدلتا تہا وے بمشکل اوسکا
تعاقب کرسکتے تہے ایسا جلد کہ جیسا وہ اونکے آگے بڑہا جاتا تہا (ڈاکٹر گولڈسمتہ کی
تاریخ انگلستان صفحہ ۱۳ - ۱۶) اسکے غریب بیٹے اوسنے اور اوسکے نئے پروٹسٹنٹون نے
ایمان اور عبادتکا نقشہ بنایا اور جو کوئی اوس نقشہ پر عمل نکرے تو اوسکی لئی زندہ جلایا
جانا سزا تہی (ریوس کی تاریخ گریز جلد ۳ صفحہ ۲ — ۱۳) یہ نقشہ عبادتکا پارلیمنٹ کی احکام سے
۱۵۴۷ء مین بدلا گیا سال آئندہ ۱۵۴۸ء مین اڈورڈ ششم نے آرچ بشپ اور چہہ پادریونکی کمیٹی کو حکم دیا

کہ عبادتکا دوسرا نقشہ بنا دین اور ۱۵۵۲ء مین اونہون نے اپنی عبادتکا طور بدلا اس اتفاق
مین اکثرون نے خیال کیا کہ یہہ پچہلی ترمیم نے عبادتکے طرز کو کامل کیا ہوگا مگر افسوس کہ ۱۵۵۹ء
مین ملکہ الیزبتہہ عبادتکے طریق بنانیمین دست انداز ہوئی اور اوسنے ایک عجیب کمی وبیشی کی
- بادشاہ جیمس اول نے ۱۶۰۳ء مین پہر نمازکا دستور بدل ڈالا اور بعد اوسکے ۱۶۶۲ء مین بادشاہ
چارلس دویم نے پہر اوسی تبدیل کیا اور آخر کار ۱۶۸۹ء مین پراٹسٹنٹون نے پہر اپنی عبادتکے
راہ ورسم کو بدلنے کا ارادہ کیا مگر پیشتر اوس سے کہ کام انجام کو پہنچے تہک گئی اور ہاری آئے
(دیکہو ڈیوڈ کی تواریخ گرینڈ صفحہ ۳۵۵ و تاریخ انگلستان مصنفہ گولڈسمتہہ مطبوعہ ۱۸۵۳ء
صفحہ ۱۰۰) جیسے ڈاکٹر ہیولیش نے کہا کہ یہہ اصلاح اور اولٹ پلٹ مانند ایک لنگور کے ہے جو
نہین جانتا کہ اپنی دم کو کسطرف پہیرے انتہی تاریخ سلطنت انگلشیہ مطبوعہ ۱۸۷۱ء صفحہ ۲۸۱
مین ہے کہ اس بادشاہ ہنری ہشتم کے تلون نے جو رنگ کہ جورونکے معاملہ مین دکہایا وہی کل
امور مذہب مین کہلایا انتہی اب اگر کوئی عیسائی کہے کہ مسلمانون مین بہی شیعہ وسنی وغیرہ
کچہہ کچہہ اختلاف عبادتکے طریق مین رکہتے ہین اگرچہ یہہ ایسے اختلاف نہین ہین کہ
ہر سال موسم کیطرح بدلتے رہین جیسے کہ پراٹسٹنٹون مین لیکن اس اختلاف کو بہی ثابت
کرنا چاہیے کہ کس عذر سے اور کس بادشاہ اسلام نے مسلمانونکا دستور عبادت بدلا ہے اسلئے انکے فرقے
مین لنڈن مشن پریزبٹیرین جو فرخ آباد سے الہ آباد تک ہین میتہوڈلیست جو اودہ
وغیرہ مین ہین فری چرچ اسکاٹ لنڈ چرچ بپٹسٹ امریکن چرچ جو پنجاب کے شہرونمین
ہین جرمن مشن وغیرہ قریب پچاس فرقونکے شامل ہین کہ جنمین کم وبیش اختلاف
مسائل واقع ہے ہر ایک کا مفصل بیان طول ہوجائیگا ان سبکے دستورات عبادت
وغیرہ کو دیکہہ کر ہر شخص پہچان سکتا ہے

۵۵ یونانی فرقہ اس فرقہ کے لوگ اقرار کرتے ہین کہ روح القدس نہ بیہہ کہ باپ اور بیٹے سے بلکہ صرف باپ سے نکلتا ہے یہہ اونکی تعلیم صریح کفر ہے (مِراُٹسلنٹ کے نزدیک) اور پوپ کے بے خطا ہونے سے انکار کرتے ہین ۔ اور خمیری روٹی اور خالص شراب سکرمنٹ مین استعمال کرتے ہین (ٹراولس ان دی گریٹ امپایرس مصنفہ سی بی ہلیٹ مطبوعہ ۱۸۲۹ء صفحہ ۲۲۳) ان لوگونکی دینی کتاب مین ۱۴ زبور ۳ کے بعد اصل زبان عبرانی سے اتنی عبارت زائد ہے اونکے گلے کھلی ہوئی قبرین ہین وے اپنی زبانونسے جھوٹھہ کہتے ہین اونکے لبونکے اندر کالے سانپونکا زہر ہے اونکے منہ لعنت اور کڑواہٹ سے بھرے ہین اونکے پانون خون کرنیکے لئے تیز ہین ہلاکی اور اذیت اونکی راہون مین ہے اور وے آرام کی راہ نہین پہچانتے ہین اونکے آنکھونکے سامنے خدا کا خوف نہین اتنے سے اس فرقہ کے لوگونکو چار جوروان کرنیسے زیادہ اجازت نہین ہے کہ سوا معمولی شادیکے ایک مسیح کیواسطے تقلید مین ڈیکنون کی شادی کرتے ہین اور دوسری خدا کے واسطے تقلید مین کاہنونکی اور تیسری اپنی خوشی سے اور چارون اگر مر جائین تو تمام زندگی کوئی اور شادی نہین کرتے (ایضاً صفحہ ۲۲۴)

۵۶ ارمنی فرقہ اس فرقہ کے لوگ قربانی جانورونکی گذرانتے ہین کنواری مریم کی تیوہار کے دن سوا اون قربانیونکے جو گذرانتے ہین مردہ عزیز و اقارب کی لئے اور پرہیز کرتے ہین ناپاک گوشتون سور اور خرگوش وغیرہ سے ۔ اور بے خمیری روٹی اور شراب سکرمنٹ مین استعمال کرتے ہین اور اصلی گناہ کے (جو حضرت آدمؑ سے تمام بنی آدم مین ذاتی چلا آتا عیسائی لوگ سمجھتے ہین) مریم کی آزادی کا اقرار نہین کرتے اور جن مردونکی جوروان مرگئی ہین اونہین گرجا مین بڑا درجہ دیتے ہین اور پادریون او

عورتون پر رسمی طہارت کی تاکید رکہتے ہین (ایضاً صفحہ ۲۳۷ و ۲۳۸) اس فرقہ مین قربانی گذراننے کی دستور سے ثابت ہی کہ یہہ فرقہ حضرت عیسیٰؑ کی مصلوبی اور کفارہ پر بہروسہ نہین کرتا برخلاف اور فرقونکے کہ باوجود ایمان کفارہ مسیحؑ ہرگز قربانی نہین گذرانتے

۵۷ سورین فرقہ اس فرقہ کے لوگ تمام عیسائی فرقونکو کافر جانتے اور ہر شخص کے لئے بارہ حور روان تک جائز رکہتے اور اونکے پیشوا برگہم ینگ کی پچاس حور روان ہین اس فرقے والے اپنے ملک کو بہشت اور اپنے دار السلطنت کو آسمانی یروسلم کہتے ہین اور دو فرقے بنی اسرائیل کے جو غائب ہین یہہ لوگ کہتے ہین کہ ہم وہی اسرائیل ہین امریکہ کی دور جد کیطرف یہہ لوگ آباد ہین اور اونکی آبادی قریب ستی ہزار کے یا اس سے کچہہ زیادہ ہے

۵۸ سریانی فرقہ اس فرقہ کے لوگ نامہ دویم پطرس ورنامہ دویم وسیوم یوحنا اور نامہ یہوداہ ویعقوب اور مکاشفات کو تسلیم نہین کرتے تہے اور نہ اونکے ترجمہ مین یہہ سب کتابین تہین (نیاز نامہ مصنفہ پادری صفدر علی مطبوعہ ۱۸۶۷ء صفحہ ۲۲۱)

۵۹ مصری فرقہ اس فرقہ کی بابت پادری فانڈر صاحب نے اتنا ہی لکہا ہے کہ اس فرقہ کی انجیل شام وعربستان وغیرہ مین مستعمل تہی (اختتام دینی مباحثہ مطبوعہ ۱۸۵۵ء صفحہ ۱۴۳) اس فرقہ کا عقیدہ آدرین قیصر نے اپنے سالے کو ۱۳۴ء مین کہ اونہین دنون وہ قیصر اسکندریہ مین آیا تہا یون لکہا ہے کہ مینے مصر والونکو ہر جگہ متزلزل ومتلون مزاج پایا سراپس (مصریون کی بت) کے پوجنے والے مسیحی ہین اور جو مسیحی اسقوف کہلاتے ہین سراپس کو پوجتے ہین (اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۷۰ء صفحہ ۹۹)

۶۰ ولن ہنیس فرقہ

۶۱ سوینس فرقہ ان دونون فرقون نے کتاب اعمال حواریون سے جو

انجیل مین شامل ہے انکار کیا ہے یعنے اوسے معتبر نہین جانا اور پادری عماد الدین نے بہی ہدایت المسلمین جواب اعجاز عیسوی مین اسکا کچھہ رد نہین کیا ہے دیکھو ہدایت المسلمین مطبوعہ لاہور ۱۸۶۸ء فصل سوم اعجاز عیسوی کے مقدمہ کے فصل دویم کے جواب مین صفحہ ۵۰-۶۵

۶۲ انتی نومنس کا فرقہ اس فرقہ کا پیشوا اسپیس شاگرد مارٹین لوتہر کا تہا اس فرقہ کا عقیدہ یہہ ہے کہ توریت اس قابل نہین کہ اسکو کلام خدا سمجہا جائے اور قول و نکا یہہ تہا کہ اگر زانی ہو یا حرام کار یا اور کسیطرح کا گنہگار تو یقیناً راہ نجات مین ہے اور اگر گناہ مین ڈوبا بلکہ اوسکے قعر مین پڑا ہوا ہے اور یقین کرتا ہے تو خوشی مین ہے اور جو آپکو دس احکام مین مصروف رکہتے ہین (یعنے یہہ کہ خدا کو واحد جانو بت پرستی نکرو چوری نہ کرو زنا او قتل نکرو وغیرہ) وہ علاقہ شیطانسے رکہتے ہین وہ سولی پانیو ہونے کے ساتہہ انتہے (اغلاط نامہ وارڈ صاحب مطبوعہ ۱۸۴۱ء صفحہ ۳۷)

۶۳ ٹمپلر ۱۱۱۸ء مین ایک گروہ مجاہدین کا نکلا یعنے ٹمپلر یہہ بڑا جنگی گروہ تہا (تاریخ سلطنت انگلشیہ مطبوعہ مطبع سرکاری لاہور ۱۸۷۵ء صفحہ ۱۳۶) اس گروہ کے لوگ مسلمانونپر جہاد کرنا اپنی نجات اور خدا کی خوشنودیکا باعث جانتے تہے کفارہ مصلوبی مسیح سے قطع نظر کرکے بیت المقدس لے لینے کے واسطے مسلمانونپر جہاد انکی نظر مین سب سے افضل تہا +

۶۴ ہوسپیٹلر فرقہ و ٹیوٹونی فرقہ یہہ دونون فرقے بہی مجاہدین تہے اور اپنی زندگی اسی کام مین صرف کرنا بڑی عبادت جانتے تہے (لب التواریخ جلد ۲ مطبوعہ چرچ مشن ۱۸۲۹ء باب ۱۷) اب مصنفین آئینہ اسلام کیطرح اگر مین بہی ہر فرقہ کا شمار علیحدہ لکہدیتا تو کتنے زیادہ عدد بڑہ جاتے

۶۵ پرکسیس کا فرقہ یہہ فرقہ سنہ دو سو عیسوی مین یونانمین ظاہر ہوا اس فرقہ کے عیسائی یہہ عقیدہ رکہتے تہے کہ بیٹا اور روح القدس خدا کی ذات سے بطور قوتون کے نکلے نہ یہہ کہ روح القدس بیٹے سے نکلا (اردو مین تواریخ کلیسیا صفحہ ۹

۶۶ سبل لیوس کا فرقہ یہہ فرقہ ۲۵۰ء مین مصر مین ظاہر ہوا اس فرقہ کے لوگ پلوس شمشاطی کا سا عقیدہ رکہتی تہی یہہ بہی بدعتی فرقہ عیسائیون مین سمجہا جاتا ہے (ایضاً ۹۷)

۶۷ کالون کا فرقہ یہہ کالون حضرت مریم کو اولاد ناثان سے نہین مانتا تہا اور اون بناوٹون کو جو بعضے علماء عیسائی نسب نامہ مندرجہ متی اور لوقا کو اتفاق دینے مین بیان کرتے ہین رد کرتا تہا اور اعتقاد نامہ حواریون مین شک کرتا تہا اور اس جملہ کو کیونکہ بلائے گئے بہت پر برگزیدی تہوڑے ہین متی ۲۰ باب ۱۶ سے خارج کرتا تہا پادری عماد الدین نے ہدایت المسلمین صفحہ ۲۲۰ مین کالون کا قول تسلیم کرکے لکہا ہے کہ اوسکی رائے یہی ہوئی ہم اوسکی رائے کو جو برخلاف قیاس کے ہے سچ نہین مان سکتے

۶۸ ناصریونکا فرقہ اس فرقہ کے لوگ صرف عبرانی انجیل متی کو مانتے تہے + + + + + + + + + اور وہ اس انجیل مروج سے مختلف تہی (موشیم کی تاریخ جلد اول ۱۸۳۲ء) دین حق کی تحقیق مطبوعہ ۱۸۶۶ء صفحہ ۸۸ مین ہے کہ عیسیٰ مسیح کا احوال کہ کسطرح وہ ہنڈولنے مین بولا مٹی کی چڑیان بنائین اور یہودیون کو بندر بنایا اور یہہ کہ وہ نہین مارا گیا بلکہ دوسرا اوسکے عوض مصلوب ہوا یہہ باتین اوس نے (یعنے رسول اللہ صلعم نے) ناصریون کے قصہ سے نکالین انتہےٰ

۶۹ نجران کے نصاریٰ (اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۷۱ء حاشیہ صفحہ ۱۵۴) اس فرقے کے لوگ مشرق کی طرف منہ کرکے نماز کرتے تہے (تواریخ محمدی مصنفہ

پادری عماد الدین مطبوعہ ۱۸۷۴ء صفحہ ۲۴۴) یہہ چودہ شخص حضرت رسول اللہ صلعم سے مباہلہ کرنے سے عاجز آکر جزیہ دینے پر راضی ہوئے (ایضاً صفحہ ۲۴۷) چونکہ نجرانی عیسائی اپنے صداقت دعوے پر مباہلہ نہ کرسکے پس عقیدہ تثلیث مین اونکی شکست حجتی ثابت ہے +

۷۰ بریلوس بوسٹرہ کا فرقہ یہہ بصرہ کا اسقوف تہا اور مسیح کی سابق وجود کی نسبت غلط سمجہا ہوا تہا (اردو تواریخ کلیسا مطبوعہ ۱۸۷۰ء حاشیہ صفحہ ۱۶۷) یعنے ازلی نجانتا تہا

۷۱ ترتلیانی گروہ نسبت انسانی روح کے ترتلیان کا ایک عجیب عقیدہ تہا اوسکو اوس کی بقا مین تو شبہہ نہ تہا لیکن وہ اوسکو مادّی اور مجسّم مانتا تہا بلکہ خدا کو بہی مادّی اور مجسّم مانتا تہا گو اوس کی کوئی شکل ظاہر نہ ہوئی ہو اس عقیدہ کے کچہہ آدمی پیرو ہوگئے اور ترتلیانے کہلائے (اردو تواریخ ایضاً حاشیہ صفحہ ۱۷۱)

۷۲ کوپریانی فرقہ اسکا یہہ عقیدہ تہا کہ جو کوئی کلیسا مین فرمانبرداری کے ساتہہ اپنی زندگی بسر نکرے وہ نجات نہین پاسکتا اور اگر کلیسا مین شامل نہ رہے اگرچہ کیسا ہی دیندار ہو نجات نہ پائیگا اوسکی تعلیم یہہ ہے وہ شخص خدا کو اپنا باپ نہین بنا سکتا جسنے کلیسیا کو اپنی ماں نہین بنایا کلیسیا کے بغیر زوال سے بچنا اوسیطرح ناممکن ہے جسطرح کشتی نوح کی بغیر کسیکا طوفان سے بچ سکنا یہہ اصول گو بعد ازان بہت مشہور اور معروف ہوگئے مگر اوس وقت پہلے ہی پہل عیسائی کلیسیا مین حکماً سکہلائے گئے غرض وہ اتحاد علیسوے جسے کوپریان نے نجات کے لئے ضروری ٹہرایا یہی اتحاد تہا یعنے اتحاد کلیسیانہ کہ اتحاد عیسائیان ۔ دیکہو کیا جلد جو کچہہ بنشاء

انجیل تہا وہ منتشا ر کلیسیا مین بالکل بہول گیا اور کوپریان کے ان صولون نے اوسکے بعد اہالیان کلیسیا دلو مین کلیسیا فتور پیدا کیا (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۱۷۳ و ۱۷۴)

۴۳ ے ارجن کا فرقہ اسنے اپنے دین کی اصل حقیقت چہوڑ کر کسی قدر تثلیث اور کلمہ کی اصل حسب عقاید افلاطون مان لئے تہے اس سے اوسکے حریف کو اسبات کے کہنے کا بہانہ ملا کہ دین عیسوی صرف عقائد افلاطونی کی خرابی ہے (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۱۸۶) یہہ ارجن ۲۳۰ء مین مدرسہ سکندریہ کا مدرس تہا (طلوع آفتاب صداقت مطبوعہ ۱۸۶۰ء صفحہ ۲۲۳) اسی کے وقت مین عیسائیون مین جعلی کتابین تصنیف کرکے حواریون وغیرہ کے نام سے مشہور کرنے کا دستور زیادہ رائج ہوا اور چہہ سو برس تک جاری رہا (اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۶۸ء صفحہ ۱۸۴ و ۱۸۵) روس کاتہولک مین جو پادریون کو شادی کرنا منع ہے اگرچہ مجلس نیس مین جو ۳۲۵ء کو ہوئی تہی یہہ تجویز پیش ہوئی کہ پادریون کو شادی کی ممانعت کی جائے لیکن اوس وقت اسیقدر منظور ہوئی کہ جنکی شادی ہو چکی اپنے بیبیون کو رہنے دین لیکن بار دیگر شادی نہ کرنے پاوین لیکن گیارہوین صدی مین ساتوین گرگوری نے قطعی اس کی ممانعت کر دی (ایضاً حاشیہ صفحہ ۱۹۰ و ۱۹۱) پس اس کا بانی یہی ارجن ہوا کہ اسبات مین کتاب مقدس کے لفظی معنی پر کاربند ہو کر دین کے لئے خوجہ بن گیا تہا (اردو تواریخ ایضاً حاشیہ صفحہ ۱۶۳) ان لوگون نے روح القدس کی تاثیر کو ناچیز جانکر صرف اپنی چالاکی اور فریب پر بہروسہ کیا

۴۴ ے افلاطونی یا انتخابی فرقہ دوسری صدی سے ختم ہونے کے قریب سکندریہ اسکندریہ مین ایک فرقہ فیلسوفون کا ایسا ہوا کہ وہ دوسرونکے عقیدہ مین جو بات

اپنے نزدیک معقول سمجھتا تھا جنکو اپنے عقیدہ مین داخل کرلیتا تھا اور جوبات نامعقول
سمجھتا اوس سے انکار کرتا تھا۔ تیسری صدی کے شروع ہی مین اوغین کاس
نے اس فرقے کی بنا مضبوط کرنے مین بڑی لیاقت ظاہر کی اور تیس برس تک بہت
خوش تقریری کے ساتھہ درس دیتا رہا (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۱۸۵ و ۱۸۶)

۵ ــ پلوطنس کا فرقہ جس مین ۲۶۲ء کو پورفیری جسنے دین عیسوی کے
برخلاف کتابون کے لکھنے مین شہرت پائی اس فرقہ مین شامل ہوا باوجود اس
مخالفت کے پلوطنس کے کئی شاگرد عیسائی کہلاتے تھے اور دین عیسوی کے معتقد
تھے مگر ساتھہ ہی اون کے اپنے اوستاد کے عزیز عقائد بھی کچھہ کچھہ مانتے تھے
(اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۱۸۰) اس فرقے والے انجیل کو صرف جھوٹی کہانی جانتے تھے

۶ ــ کرپوکراٹس کا فرقہ اسکے شاگردون نے دیدہ و دانستہ بدکاریون کے
اصول اختیار کرلئے تھے (اردو تواریخ ایضاً حاشیہ صفحہ ۱۹۰) ان لوگون نے انجیل کی
مخالفت مین سب سے زیادہ سبقت کی حضرت عیسیٰؑ کی مصلوبی سے یہہ بالکل انکار
کرتے تھے (اردو من ترجمہ قرآن وحاشیہ علماء النصارا مطبوعہ مشن پریس الہ آباد ۱۸۴۴ء صفحہ ۸۳)

۷ ــ قردو کا فرقہ مرکیین کا فرقہ جو اپنے زمانہ کا نہایت نامی بدعت والا تھا
اور جسکا ذکر اعمال الرسل کے آٹھوین باب مین ہے ولنتینس کا فرقہ ان تینون فرقون
کی بدعت ایک دوسرے سے بڑھ کر تھی مگر یہہ سب کا عقیدہ تہا کہ عیسیٰ مسیح کا باپ
خالق دنیا نہ تھا اور نہ وہ عہد نامہ عتیق کا خدا تھا بلکہ خدا باپ جو اوس سے برتر تھا
(ایضاً تواریخ صفحہ ۱۹۹ مع حاشیہ)

۸ ــ تاتیان کا فرقہ انکراتیس ان دونون فرقون کے آدمی ذروتیکی

سیدہی سادہی اصلون پر استغراق اور ریاضت جمانے کے طالب تہے
ان کی اصولون سے کلیسیا نے انکار کیا ۔ اوسنے جب نشو و نما پائی وہ نشو و نما
کچہہ برابر ٹہیک نہین بنی رہی مذہب کی خرابی اور کلیسیا کی تحقیر کے ساتہہ قدم
بقدم چلی گئی (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۱۹۹)

۷۹ تہیوڈوٹس کا فرقہ دوسری صدی کے خاتمہ کے قریب اس فرقے
والون نے اور ارتیمن کے فرقے نے یہودی دستورات چہوڑ کر صرف مسیح کی
آدم زادی برقرار رکہی (ایضاً صفحہ ۲۰۲) یعنے اس فرقے کے لوگ حضرت
عیسیٰؑ کو محض انسان جانتے تہے

۸۰ پوئی کا فرقہ اس فرقے کے لوگون نے مسیح کا مصلوب ہونا اور یہہ
جی اوٹہنا اصلی نہ تصور کر کے صرف نقلی خیال کیا (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۲۰۲ سطر ۳)

۸۱ سبیلیوس کا فرقہ اس فرقے کے لوگون کا عقیدہ یہہ تہا کہ ذات خدا
مین سے ایک خاص جزو جدا ہو کر خدا کے بیٹے یعنے انسان عیسیٰؑ سے شامل
ہو گیا اور اسیطرح پر اوس نے روح القدس کو بہی ایک جزو ازلی باپ خدا کا
تصور کیا اس غلطی سے کہ جس مین وہ تین خدا ماننے کے خوف سے پڑ گیا تہا یہہ
نتیجہ نکل سکا کہ جو شخص مصلوب ہوا وہ فی الحقیقت باپ خدا تہا اور اسی باعث اوسکے
پیرو پیٹری پاسین کہلائے (ایضاً صفحہ ۲۰۵)

۸۲ بشپ کولنزو صاحب کا فرقہ یہہ بشپ صاحب ۱۹ انیسوین صدی عیسوی کے
وسط کے بعد افریقہ مین انجیل سنانے گئے تہے وہان روح کی ہدایت سے پہلے
توریت کے برخلاف ایک کتاب تصنیف کی اور اوس مین لکہا کہ توریت ایک تواریخ ہے

مگر الہامی نہین ہے اور عیسائی عقیدہ مروجہ اور کفارہ اور مصلوبی مسیح سے ایک طور کا
انکار ظاہر کرکے تعلیم دینا شروع کیا یہہ حال دیکھہ کر بشپ صاحب اپنے عہدہ سے
موقوف کئے گئے آخر کو بشپ صاحب نے ملکہ معظمہ کی پریوی کونسل مین نالش
دائر کی اور اپنی تنخواہ بحال کرا کر ایک علیحدہ عبادت خانہ مین اپنی جماعت کے
ساتہہ عبادت کرتے ہین اور سب عیسائی فرقونسے اپنا فرقہ علیحدہ قائم کیا ہے

۸۳ لوتہرن کلیسیا اس فرقے کے لوگ رومن کاتہولک سے بالکل خلاف
ہین رومن کاتہولک اپنے فرقہ والون سے مرتے وقت پادریکے سامنے گناہونسے
توبہ کرواتے اور آپ بمنصب نیابت مسیح اوسکے گناہ بخش دیتے ہین اور
لوتہر کی تعلیمات یہہ ہین کہ فقط ایمان رکہو اور بغیر روزہ کی سختی کشی اور پرہیز
کے بارسکے بغیر اعتراف کی تکلیف اور نیک کامون کی سختی کی یقین ہی جانو تم
بچائے جاؤگے تمہارے واسطے نجات الیسی تحقیق اور بیشک ہے جیسے خود مسیح
کیواسطے ہان گناہ کرو اور خوب دلیری سے گناہ کرو فقط ایمان رکہو اور اگرچہ
تم ایک دن مین ہزار دفعہ حرام کاری یا خون کرو صرف ایمان رکہو مین کہتا ہون
کہ تمہارا ایمان تمہین بچاوے گا (مرآت الصدق مصنفہ پادری بیدلی صاحب
مطبوعہ سنہ ۱۸۵۱ء صفحہ ۳۳)

۸۴ بالدسی فرقہ اور بالی فرقہ ان دونون فرقون کی بنیاد سنہ
ایک ہزار اسّی یا نوسو اسّی عیسوی مین ہوئے یہہ دونون فرقے رومی کلیسیا سے
عقیدہ مین مخالف تہے مگر پراٹسٹنٹ مذہب کا بہی نام تک نہ جانتے تہے رومی
عیسائی ان دونون فرقے والون کو واجب القتل جانتے تہے (سندی تواریخ کلیسیا مطبوعہ سنہ ۱۸۴۹ء صفحہ ۱۷۵)

۸۵ شلاق باز فرقہ یعنے آپنے اوپر کوڑے مارنے والے کہلاتے تہے
یہہ لوگ پہلے ۱۲۶۰ء مین ملک اطالیہ مین نمود ہوئے اور چند عرصہ کے اندر یورپ
کے قریب تمام ملکون مین پہیل گئے ان لوگون کا یہہ قاعدہ تہا کہ زن و مرد امیر و
فقیر سب کے سب ایک ساتہہ ملکر اور ایک بڑا غول ہو کر سڑکون اور میدانون مین
قریب برہنہ اپنے کو چابک سے پیٹتے اور چیخ مارتے ہوئے دوڑے چلے
جاتے تہے انتہا اسکے بعد مصنف تاریخ کلیسیا لکہتا ہے کہ شاید تم پوچہو کہ
کیا وہ سب کے سب پاگل تہے نہین بلکہ اس بات کے کرنے مین اونکا یہہ مقولہ تہا
کہ ایسا کرنے اور اپنے اوپر سختی اوٹہانے سے ہم خدا کے منظور نظر ہون گے
اور ہمارے سب گناہ معاف ہو جائینگے (انتخاب تاریخ کلیسیا ضمیمہ مخزن مسیحی نمبر ۳ جلد ۱)

۸۶ الوجین فرقہ ہار صاحب اپنی تفسیر مین لکہتے ہین کہ فرقہ الوجین جو دوسری
صدی مین تہا انجیل یوحنّا اور مناجات یوحنّا کا منکر تہا

۸۷ مارسیونی فرقہ اس فرقہ نے انجیل لوقا سے دو باب اول کو نکال ڈالا
تہا یہہ فرقہ مسیح علیہ السلام کی نسبت یون خیال کرتا ہے کہ وہ مریم سے پیدا نہین
ہوا بلکہ پچاس برس کی عمر مین ہو کر غیب سے اس جہان مین آگیا ہے اور چونکہ
اول و دوم باب لوقا مین مسیح کی پیدائش کا ذکر ہے اس لئے اون لوگون نے
جہالت مین پڑکر اور کسی جاہل آدمی کی حدیث پر عمل کرکے ان باتون پر شبہہ کر لیا
ہے۔ یہہ فرقہ بدعتی اور ایسا گمراہ تہا کہ عہد عتیق کی کتابون مین سے ایک کو بہی
نہ مانتا تہا اور انجیلون مین سے صرف ایک ہی انجیل کو وہ مانتے تہے (یعنے انجیل لوقا کو) بعینہ نقل
از ہدایت المسلمین مصنفہ پادری عماد الدین مطبوعہ لاہور ۱۸۶۸ء صفحہ ۵۵ و ۵۶

ایک اور فرقہ عیسائیون مین سے تہا جو نزاری کہلاتا تہا وقائع پلوس
مصنفہ پولینجر صاحب باب ۲ مین لکہا ہے کہ کری ساسٹن صاحب اپنی ایک تفسیر
مین جو اونہون سنے کتاب اعمال پر چوتہی صدی مین لکہی ہے بیان کرتا ہے
کہ فرقہ نزاری جو کہ شروع ہی مذہب عیسوی مین نکلا تہا وہ پلوس کے ناحجات
کو نہ مانکر بسبب اوسکی مکاری کے کہتا تہا کہ وہ اصل مین تو بت پرست تہا جو یروسلم
مین آیا اور وہانپر اس امید سے ٹہہرا کہ ایک بڑے زاہد کی لڑکی سے جسپر وہ
عاشق تہا شادی کرے چنانچہ اس سبب سے اوسنے اپنا ختنہ کرایا لیکن چونکہ
اپنی دلی مراد کو نہ پہنچا تو اوسنے یہودیون سے جہگڑا برپا کیا اور ختنہ
اور یوم السبت کی تعظیم کو منع کرکے اور سب مذہبی معاملات مین برخلاف یہودیونکے
لکہنا شروع کیا انتہی اس کتاب مین بموجب عقیدہ فرقہ نزاری پلوس کو
بت پرست جو عیسائی مصنف نے لکہا اگرچہ یہہ بات نہایت عجیب ہے لیکن اسکی
بنا شاید وہی ہوگی جو اعمال ۲۲ باب ۲۵-۲۸ مین پلوس نے اپنی نسبت
فرمایا کہ مین رومی ہی پیدا ہوا ہون الخ پس اگر ایسا ہی ہے تو فی الحقیقت
اوس زمانہ مین رومی لوگ سب بت پرست تہے اور پلوس کی نسبت مکاری کا
لفظ عیسائی مصنف نے جو لکہا ہے جیساکہ فرقہ نزاری کے لوگ سمجہتے تہے غالباً
اسکا سبب یہہ ہے کہ پلوس اپنے ایک خط موسومہ قرنتیونمین فرماتے ہین کہ
مین یہودیون مین یہودی اور بے شریعت والون مین بے شریعت والا اور
کمزورون یعنے ضعیف اعتقاد والونمین کمزور یعنے ضعیف اعتقاد مین سب آدمیونکے
واسطے سب کچہہ بنا (اول قرنتیونکا ۹ باب ۲۰-۲۲) پہر پلوس فرماتے ہین

کہ اگر میرے جہوٹہہ کے سبب خدا کی سچائی اوسکے جلال کے لئے زیادہ ظاہر
ہوئی تو مجہپر کیون گنہگار کی طرح حکم ہوتا ہے اور ہم کیون برائی نہ کرین تاکہ
بہلائی نکلے چنانچہ یہہ تہمت ہمپر کیجاتی اور بعضے بولتے کہ ہم یون کہتے ہیں ایسونپر
سزا کا حکم حق ہے (رومیونکا ۳ باب ۷ و ۸) پلوس نے جو یہہ فرمایا کہ ہمپر تہمت
کی جاتی ہے تو پلوس پر تہمت کرنیوالے یہی فرقہ ابیونی اور نزاری وغیرہ کے
لوگ ہونگے پہر پلوس فرماتے ہین پس کیا ہے ہر طرح سے مسیح کی خبر دیجاتی ہے
خواہ مکار سے خواہ سچائی سے اور مین اوسمین خوش ہون (فلپیونکا ۱ باب ۱۸)
پہر منتسنی فرقہ کا حال پادری عماد الدین ہدایت المسلمین کے صفحہ ۲۴۷ مین زبان
دباکر فرماتے ہین کہ یہہ لوگ پرہیز اور ریاضت کرنیوالے تہے مگر جہالت آمیز دینداری
کے سبب بہت سی بدعتین کرتے تہے انتہے اس سے ہر شخص سمجہہ جائیگا کہ وہ کیا
بدعت تہی جسے پادری عماد الدین بیان نہ کرسکے شاید اس فرقہ کا عقیدہ عیسائی
مذہب کو بالکل باطل ثابت کرتا تہا چنانچہ اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۶۸ء صفحہ ۱۰۷
سطر ۱۵ مین لکہا ہے کہ منتسنس والے تمام بدعت والونمین سب سے زیادہ نامعقول تہے انتہے
انکے سوا اور بہت فرقے عیسائیونمین ہین ایک فرقہ نسطقی ہے جسکا عقیدہ یونی ٹیرین
کے بالکل برخلاف ہے یعنے جسطرح یونی ٹیرین حضرت عیسی کو محض انسان جانتے ہین
اوس فرقہ کے لوگ حضرت عیسیٰؑ کو محض خدا جانتے ہین (اردو تواریخ کلیسیا صفحہ ۱۹۸)
اسکے سوا کئی فرقے اور ہین جنکا پادری اسکاٹ صاحب نے رومن تفسیر انجیل مین اور
مصنف کتاب برلیف سروے نے کیا ہے کہ ان فرقون کے عیسائی حضرت عیسی کے
مصلوب ہونیکا بالکل انکار کرتے تہے اور ان سب کا مفصل حال میری اور کتابون

دولت فاروقی اور متفرق مقاموں لوید جاوید مین تلاش ہوسکتا ہے ایک اور
فرقہ عیسائیون مین صحرا نشین ہے جو راہب کہلاتے ہین ایک اور فرقہ ہے جو
سینوبیت اور ایک فرقہ ہینی ڈک ٹن اور ایک فرقہ دونیشن اور ایک فرقہ فرانسیشن
اور ایک فرقہ کارمی سیت کہلاتے ہین اور بارہوین صدی عیسوی مین ان فرقون
کی بنیاد ہوئی تہی ایک اور فرقہ تہا جو لوہپی کہلاتے تہے (ہندی تواریخ کلیسیا صفحہ ۱۹)
یہہ فرقہ بہی رومی کلیسیا کے برخلاف تہا اور یہ سلطنت کا بہی اوس زمانہ مین دنیا مین
نشان نہ تہا ایک اور جماعت تہی جو کرتاگو کی کہلاتی تہی ایک اور جماعت تہی جو
انطاکیہ کی کہلاتی تہی جہان سب سے پہلے کرسٹیان کا لقب ایجاد ہوا ایک اور
جماعت ہے جو مرقسی کہلاتے تہی یعنی یروسلم کی دوسری کلیسیا جسنے سب دستور
شریعت اور ختنہ وغیرہ کو ترک کردیا تہا (اردو تواریخ کلیسیا صفحہ ۶۶) اور سات
جماعتین تو وہی ہین جنکا ذکر اور اختلاف کتاب مکاشفات کے شروع مین ہے
پہر شہر سور کی جماعت جسنے حضرت پلوس کو بہی ہدایت کی کہ یروسلم نہ جاؤ
(اعمال ۲۱ باب ۴) ایک اور جماعت تہی جو اتہینی کہلاتی تہی (اردو تواریخ کلیسیا
صفحہ ۹۴ و صفحہ ۸۲) اور یہہ سب ایک ہی کلیسیا نتہی بلکہ جدا جدا گروہ تفاوت عقائد
کے سبب ممتاز تہے ایک کلیسیا اسے کہتے ہین جیسے دہلی کرنال ریواڑی وغیرہ مین
ایک ہی مشن انگلینڈ ہے یا فرخ آباد فتح پور مین پوری الہ آباد وغیرہ مین ایک مشن
پریزبٹیرین اگر اسیطرح مجہے لکہنا منظور ہوتا تو صرف ہندوستان مین دوسو سے
زیادہ جماعتین گنوا دیتا مین نے عہد کیا تہا کہ ایک دن مین اس کتاب آئینہ اسلام کا
جواب لکہا جاوے اسلئے مجہے اختصار سے چارہ نہین ہے اب دیکہئے کہ پادری صاحب نے

جو بیشتر آٹھہ فرقون تغلبیہ و محکمیہ و دہریہ وغیرہ کا باوجود انکار ذات الہی کے
اسلامی فرقونمین شمار کیا ہے حالانکہ ایسے فرقون کو اسلام سے کیا علاقہ مین نے
ایسی زبردستی نہین کی خواہ مخواہ بہت سے نام لکھکر فرقونکا شمار بڑہا تا
بلکہ مین نے اونہین فرقونکو انتخاب کیا ہے جو عیسائی مذہب مین اونباتین باتون
مقررہ پادری صاحب مین سے کسی ایک یا دو باتونکے نہ ماننے والے یا اور چہوٹے
یا بڑی باتون مین کسیقدر اختلاف کرنیوالے تہے اور وہ بہی بدلائل معتبر مثلاً
کسی فرقہ کا انجیل کو نہ ماننا انجیل ہی کی نامعتبری کی وجہہ سے واقع ہوا کیونکہ
اگر فی الواقع وہ قدیم اصلی عبرانی انجیل ہوتی اور کوئی عیسائی فرقہ اوس انجیل
کو نہ مانتا تو اوسی عیسائی فرقونمین شمار کرنا محض بیجا تہا اسیطرح جو فرقے کہ
قرآن کو نہین مانتے ہین باوجود صحت اور اصلیت کتاب پہر اونہین اسلامی فرقون
مین شمار کرنا بیفائدہ ہے ہان اگر وہ اصلی قرآن نہوتا اور کوئی اسلامی فرقہ اوسکے
ترجمہ مین شک یا انکار ظاہر کرتا تو اوسے غیر اسلامی کہنا جائز نہ تہا کیونکہ اسطرح تو
بت پرست اور عیسائی اور یہودی بہی قرآن سے انکار کرتے ہین اونہین پادری
صاحب نے کیون اسلامی فرقونکے شمار کے وقت نہ لکھہ لیا اسیطرح جو پیغمبر اسلام
علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوّت کو نہ مانے وہ مسلمان کس بات مین سمجہا جائیگا مگر
جو حضرت عیسیٰ ع کی الوہیت نہ مانے اور اونکی مصلوبی کا انکار کرے مگر حضرت عیسیٰ ع کی
رسالت اور معصومیت اور بے باپ پیدا ہونا یہہ سب مانتا ہو اور کسی دوسرے
طریقے یعنے اسلامی یا یہودی طریقہ پر نہ چلتا ہو اوسے عیسائی کے سوا اور کچہہ نہین
کہہ سکتے ہین دوسرے یہہ کہ پادری صاحب نے جو آخر مین پچاس فرقے نقشبندیہ

چشتیہ۔ حنفیہ۔ مالکیہ وغیرہ لکھدئے ان کا حال معلوم کرکے لوگ پادری
صاحب کی عقل پر ہنسینگے یا روئینگے کہ ان مین سے کونسا فرقہ
مخالف اسلام سمجھا جاتا ہے برخلاف اسکے جسقدر عیسائی فرقون کا
شمار لکھا ہے انمین ایک بھی یہانتک کہ پروٹسٹنٹ بھی عیسائی مذہب کی صداقت
کو ظاہر نہین کرتے اور کوئی نہین پہچان سکتا کہ ان سب فرقون مین سے
کونسا سیدھی راہ پر ہے مگر یہہ کہ **ضلوا عن سواء السبیل** پس فرقہ
مونٹانس مائیکی نسٹوریان کرنتھس کولنز یدینس
کرپوکراٹس جنکا ذکر نمبر ۱۰ و ۱۱ و ۴۱ و ۴۴ و ۴۸ و ۷۶ مین ہے
ان سب کا انکار روح القدس سے ثابت ہے اور فرقہ ابیونی ڈوکیتی
ارٹمن چوبیس مسیح اریوس یونی ٹیرین سابیلین کرنتھس
لکلاتی نجران کے نصاریٰ بریلوس بوسٹرہ تھیودوٹس جنکا
نمبر ۷ و ۸ و ۹ و ۱۳ — ۲۶ و ۳۷ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و
۶۹ و ۷۰ و ۷۹ مین ہے یہہ سب حضرت عیسیٰ کی الوہیت یعنے تثلیث سے
انکار کرتے تھے اور فرقہ باسلیدی سرنتھی کارپوکراٹی دوسیتی
گناسٹی ارٹمنی ناصری یونی جنکا ذکر نمبر ۸ و ۴۶ و ۷۶
و ۵۰ و ۵۱ و ۵۶ و ۶۸ و ۸۰ مین ہے حضرت عیسیٰ کے مصلوب
ہونے سے منکر تھے اور فرقہ گلاتی کلیسیا مختنہ ابیونی ارٹمن
مورمن سریانی ولنٹینس سویرینس انتی لومس ناصری
پولطنس کرپوکراٹس قردو لیشپ کولنزو الوجین ماریسیونی

جنکا ذکر نمبر ۱ و ۶ و ۷ و ۹ و ۵۷ و ۵۸ و ۶۰ و ۶۱ و ۶۲ و ۶۸
و ۷۵ و ۷۶ و ۷۷ و ۸۲ و ۸۶ و ۸۷ مین ہے ان سب کا انکار توریت
و انجیل سے اسطرح ظاہر ہے کہ بعض نے سب کتابون اور بعض نے بعض
کتابون مشمولہ توریت و انجیل سے انکار کیا ہے اب غور کیجیے کہ جن لوگون نے
روح القدس سے انکار کیا اون کا انکار الوہیت مسیح اور تثلیث سے بہی
صریح ہے اور اس حساب سے چہہ فرقون منکر روح القدس اور پینتیس
فرقون منکر الوہیت مسیح کو ملا کر اکتالیس فرقون عیسائی نے تثلیث سے
انکار کیا ہے اور جس نے حضرت عیسیٰ کی مصلوبی سے انکار کیا اوسنے انجیل
سے بہی صریح انکار کیا ہے کیونکہ تمام مجموعہ انجیل مین یہی تواریخ مصلوبی اور
یہی تعلیم خاص مقصود ہے پس آٹھہ فرقون منکر مصلوبی اور سولہ فرقون منکر کتاب
کو ملا کر چوبیس فرقے منکر توریت و انجیل شمار ہوئے اور یہہ سب پینسٹھہ فرقے
نصرانی اون سینتیس فرقون مندرجہ پادری صاحب کی عذر خواہی کر سکتے ہین اور
اگر اون سینتیس مین سے ذات الہی کا انکار کرنیوالے فرقے نکالے جائین تو پادری
صاحب کی مددگار جماعت ان پینسٹھہ فرقونکی صف کے مقابل مین آدہی بہی باقی نرہے
اور اگر منکرین رسول صلعم و منکرین قرآن مین سے بعضے فرقے حسب مقصود پادری
صاحب بنائے جائین جیسا کہ مین بیان فرقہاے اسلامی کے جواب مین پادری صاحب ہی
کی تحریر سے ثابت کر چکا ہون تو ناظرین کتاب مباحثہ پکار اوٹہین کہ پادری صاحب کی
جماعت کس گنتی مین ہے اور اگر پادری عمادالدین کا قول جہوٹہا نہ سمجہا جائے کہ
بہتر فرقے محمدی مذہب مین ہونا قرآن کے لئے کچہہ مضر نہین ہے انتہےٰ جیسا کہ

مین بیشتر لکہہ چکا ہون تو پادری صاحب کا کوئی حامی پہر روے زمین پر
پنایا جا سے بلکہ بہتر پورے کرنے کے لئے سینتیس ۳۷ فرقون اسلامی مین پادری
صاحب کو کتنے ہی اور فرقے نصرانی گہر سے ملا دینا پڑین اور تو بہی بقول پادری
عماد الدین قرآن کے لئے کچہہ مضر نہ ہو
اب اگر اس کی بہی حاجت ہے کہ خدا کو نہ ماننے والے فرقے عیسائیون مین
بہی پائے جائین تا کہ تینون قسم کے فرقے اس کتاب مین بہی پادری صاحب
گن لین اور یہہ پینسٹہہ ۶۵ کمپوتین ۱۰۲ بنکر پادری صاحب کو فتح کر لین تو عقیدہ
تثلیث خود منافی وحدانیت الہی سمجہنا چاہیئے کیونکہ کوئی خدا پرست قوم ذات
واحد الہی مین تثلیث کا عقیدہ نہین رکہتی ہے پس عیسائیون مین عقیدہ تثلیث
ہر نصرانی فرقہ کو خدا کا نہ ماننے والا ثابت کرتا ہے
چونکہ مجہے ضرور تہا کہ جسطرح پادری صاحب نے تحقیقی اور الزامی دو جواب لکہے اسیطرح
دونون قسم کے جواب لکہے جائین پس میرا تحقیقی جواب تو وہی تہا جو پادری
صاحب کے شمار کئے ہوئے فرقون کے حالات مین دیا گیا اور الزامی جواب بہی
جو عیسائی فرقون کا شمار پادری صاحب کو یاد دلایا گیا اب اگر پادری صاحب میری
اس محنت کی قدر کرین تو یہہ بات البتہ داد دینے کے لائق ہے کہ جسطرح
پادری صاحب کو ہر قسم کی کتابین اور کتاب تیار کرنے کے سامان یاد کرتی ہی
موجود ہین یہان سب کچہہ مفقود دوسرے یہہ کہ ہندوستان مین ایسی اسلامی
تصنیفین باسانی مل سکتی ہین جنہین ایک ہی کتاب مین اون سب فرقون کا
ذکر جو آئینہ اسلام مین دکہائے گئی مندرج ہین اور میننے اپنی کم لیاقتی کے سبب

کوئی عیسائی تصنیف آجتک ایسی نہین پائی جسمین سب عیسائی فرقون کا ذکر
ایک ہی کتاب مین ملجاے اس سببسے مجھے کئی زبانون کی بہت سی عیسائی
کتابونمین یہہ سب تلاش کرنی پڑا تیسرے یہہ کہ آئینہ اسلام مین کسی کتابکا صفحہ سطر
نہین بتایا گیا ہے مگر مین نے اپنے اعتبار کے لئے ہر مقام پر کتاب کا صفحہ وغیرہ
صفائی سے لکہہ دیا ہے اور کتابین بہی جنسے حوالہ دیا گیا سوا مطبوعہ کے کوئی
قلمی نہین ہے جسمین کچہہ شک کو دخل ہو ایک اور بات قابل غور ہے کہ مین نے
۷۸ فرقون کا شمار لکھا ہے اونہین مین سے ۶۵ نصرانی فرقے مخالف عقیدہ تثلیث
وغیرہ نکلے اور اگر غور کیا جاے تو اور بہی ایسے ہی فرقے انہین ۷۸ مین سے
انتخاب ہو سکتے ہین اور اگر پادری صاحب کیطرح ڈیڑہ سو فرقون نصارٰی تک
مین بہی شمار بڑہاتا تو یقینًا سو فرقون سے کم مخالف عقیدہ تثلیث و مصلوبی وغیرہ نکلتے
اب پادری صاحب کے خاتمہ پر نظر کرنا چاہئے کہ اوسکے جواب مین صرف
پادریصاحب کی عبارت بہ تغیر اسماء لکہدینا کافی ہو جائے گا (دیکھو آئینہ اسلام
صفحہ ۵۶ و ۵۷) **قولہ** مذکورۃ الصدر فرقونکو عیسائیون نے بالاتفاق رد کرنا
کسی کتاب اور کسی تذکرے اور کسی تاریخ سے ثابت نہین ہوتا اگر آپ اون
فرقونکو مردود جانین وے آپکے فرقیکو رد سمجہینگے آپ صاحبونکا کون کونسا فرقہ
اتفاق کرکے اونکو رد کریگا کیا رومن کاتہولک اور پروٹسٹنٹ ملکر یا کوئی اور
پر غیر ممکن ہے کہ ۶۵ فرقے حکیم اور ذی علم اور دانشمند فرقون کو باطل
کرین بلکہ ہو سکتا ہے کہ وے سب ملکر آپ لوگونکو منسوخ اور مردود کرین اور ہان
اون حکیم فرقون والون نے آپ لوگونکے فرقونکو ایسا رد کیا ہے کہ آپکے عالمون نے

آجتک اونکا جواب نہین دیا آپ علماء ابیونیہ اور فضلاے یونی ٹیرین کی حیرت
انگیز تصنیفونکو ملاحظہ فرمائین اور اون کے اعتراضون کا جواب دیکر پہر اس دعوے
پر دم مارین نہین تو چپ چاپ رہین ازانجا کہ ہمنے شروع رسالہ ہذا سے خاتمہ تک
صرف مباحثہ اور مناظرہ تحریر کیا ہے اور روحانی امرون کی طرف توجہ کم کی ہے
زیرا کہ عیسائیون نے آپ ہی مباحثہ آغاز کیا ہے مگر اب ہم نہایت ضروری اور
لابدی سمجھتے ہین کہ چند باتین روحانی وہ بہی نہ صرف اپنی طرفسے بلکہ اوس جناب عالی
کی طرفسے تحریر کرین کہ جسکا مبارک اور راحت بخش ذکر انجیل مین اس ڈہنگ اور
قرینہ سے ہے کہ چنانچہ انجیل یوحنا ۱۶ باب ۷ مین حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا کہ مین
تمہین سچ کہتا ہون کہ تمہارے لئے میرا جانا ہی فائدہ ہے کیونکہ اگر مین
نجاؤن تو فارقلیط تم پاس نہ آویگا انتہٰی پادری جے مری میجل صاحب ایل ایل
ڈی اپنی کتاب مطبوعہ ۱۸۶۹ء صفحہ ۲۰۶ مین فرماتے ہین کہ صرف ایک آیت ہے
جو اوس سے (یعنے حضرت محمد رسول اللہ صلعم سے) ذرا سی نسبت رکہتی ہے یعنے یوحنا
۱۶ باب ۷ جسمین مسیح نے اپنے شاگردون سے وعدہ کیا کہ پاراقلیتس یعنے تسلی دینے
والا تمہارے پاس بہیجونگا اگر یہہ لفظ پریقلیتس ہوتی تو اوسکے معنی یہہ ہوتے
کہ مشہور اور لفظ احمد یا محمد کے ایک طور پر یہہ معنی ہین انتہٰی چونکہ فارقلیط ترجمہ
اسی لفظ پریقلیتس کا ہے انجیل ترجمہ عربی مطبوعہ ۱۸۱۶ء اور دوسرا ترجمہ عربی
مطبوعہ ۱۸۵۵ء دیکہہ لینا چاہئے اب عیسائی علماء کو اسکے سوا اور کوئی عذر باقی
نہین ہے کہ وہ تسلی دینے والا روح القدس تہا جو دس دن بعد عروج حضرت
عیسیٰؑ کے حضرات حواریون پر نازل ہوا اسکا مفصل بیان میری اور کتابون مین

بہت شرح وبسط کے ساتھہ ہے یہان اسیقدر کافی ہوگا کہ کتاب اعمال کے ۲ باب مین
جہان روح القدس کے نازل ہونیکا ذکر ہے اگر وہ فارقلیط ہوتا تو وہین صاف لکہا
ہوتا کہ جسکا ذکر انجیل یوحنا ۱۶ باب مین ہے یہہ وہی نازل ہوا مگر وہان مطلق اسکا اشارہ
تک نہین ہے اور نہ وہان فارقلیط کا نام ہے دوسرے وہ فارقلیط کوئی محض
روح نہین ہے بلکہ جسم ہے تب مونٹانس نے جسکا ذکر نمبر ۱ مین ہے سنہ ۱۷۱ع مین
پیغمبری کا دعوی کیا اور آپکو فارقلیط کہا اگر فارقلیط سے روح مراد ہوتی تو مونٹانس
انسان ہوکر ایسا دعوی کبھی نہ کرتا تیسرے اوسوقت مین بہتیرے دیندار اوسکے
ظہور کا انتظار کر رہے تھے (جیسا کہ مونٹانس کے ذکر کے ساتھہ تواریخ کلیسیا لکہہ چکا ہون)
پس روح القدس تو دس دن بعد عروج حضرت عیسیٰ کے بڑے زور و شور اور شہرت کے
ساتھہ نازل ہو چکا تھا اگر فارقلیط سے مراد روح القدس ہوتی تو اوسکے بعد قریب ڈیڑہ
سو برس تک دیندار مسیحی کسکا انتظار کر رہے تھے چوتھے تواریخ کلیسیا مین جو لکھا ہے
کہ الہام ربانی کے تکملہ کے لئے بہتیرے دیندار اوسکا انتظار کر رہے تھے پس الہام ربانی کا
تکملہ صرف قرآن نازل ہونیکے بعد ہوا جو بس حقیقی اور سچے فارقلیط حضرت پیغمبر صلعم سلام پر
نازل ہوا تھا کہ وحی اور الہام منقطع ہوگیا پانچوین حضرت عیسیٰ نے یوحنا ۱۶ باب ۱۴ آیت
فرمایا کہ وہ (یعنے فارقلیط) میری بزرگی کریگا انتہی پس دنیا مین کوئی غیر فرقہ حضرت عیسیٰ
کی بزرگی نہین کرتا سوا مسلمانونکے کہ سب نبیونپر ایمان رکہنا اور سب الہامی کتابون کو ماننا
اور حضرت عیسیٰ کے نام کیساتھہ علیہ السلام کہنا اور اونہین بڑے نبیونمین شمار کرنا اور روح اللہ
اور خدا کا کلمہ اور صاحب معجزات عظیم سمجہنا اس سے زیادہ بزرگی کیا ہوگی پس یہی فارقلیط ہے
عیسائیونکیطرف مخاطب ہیگے کہ کیا آپ لوگ میری محبت کو ناچیز جانتے ہو آپ تو اگر وہ انصاف سے

محبت کے بدلے مجھسے عداوت اور بہی نفرت کرتے ہو افسوس کہ آپ گناہ کو پسند کرتے ہو
اور مجھکو نہین اور اپنے نفس امّارہ کی پیروی کرتے ہو میری نہین آپ صاحبون نے کونسی
کمی مجھہ مین دیکہی کہ مجھسے دور اور مہجور رہتے ہو کسواسطے میرے پاس نہین آنا چاہتے
کیا آپ لوگ اپنی بہلائی ڈہونڈتے ہو مجھہ مین ساری بہلائی ہے اور مین خیر محض ہون
آیا آپ ڈرتے اور خوف کرتے ہو کون ایمان لایا اور مین نے اوسے نکال دیا ہو —
آیا آپ صاحبونکے گناہ کے خیال آپ لوگونکو شکستہ دل کرتے ہین یاد کرو کہ مین مجسم
رحمت ہون (آئینہ اسلام صفحہ ۵۹ – ۶۱) حق تعالیٰ فرماتا ہے وما ارسلناک الا رحمۃ
للعالمین یعنے نہین بہیجا ہم نے تجھکو (اے محمد) مگر رحمت واسطے مخلوقات کے
انتہے پس ساری مخلوقات سے عیسائی بہی علحدہ نہین ہین ابہی قبولیت کا وقت ہے
اور دروازہ توبہ کا کہلا ہے ÷ ہنوز ان ابر رحمت درفشان است ÷ خم و خمخانہ با مہر و نشان است
وہی سبزہ ہے اور وہی باغ ہے لیکن تمہارا تو نہ وہ دل ہے نہ وہ دماغ ہے خدا کی
رحمت سے منہ پہیرتے ہو غضب کرتے ہو زندگی کا کیا اعتبار ہے جلدی کرو ابہی وہ
سب کے واسطے سراسر رحمت ہی پہر سر عدالت ہوگا توبوا الی اللہ جمیعا ایہا المومنون
لعلکم تفلحون

تمت

تاریخ از مصنف

چو از اہل تثلیث راندم سخن	ندانند شان احدیت را مقام
بگو سال منصور غیر از احاد	شد بارہ با نعام انعام عام
	۴۳۰ ۴۳۰ ۴۳۰ سنہ ۱۲۹۰ ہجری

اشتہار

جناب امام اہل فن مناظرہ اہل الکتاب سید محمد ابو المنصور صاحب ابقاء اللہ فی تم
خیر و سرور مصنف کتاب **انعام عام** کی اور بہی اکثر تصنیفات مین سے دو کتابین
ایک **نوید جاوید** کہ جسکا حجم قریب تیس جزو کلان کے ہے اور دوسری کتاب
دولت فاروقی تواریخ بیت المقدس کہ جسکا حجم قریب بیس جزو کے
ہے اور اس مطبع مین اونکا چہاپا جانا تجویز ہوا ہے یہہ دونون کتابین پانچ
چہہ زبانون کے بیسیون تصنیفات علماء اہلکتاب سے لکہی گئین اور قیمت
نوید جاوید کی تین روپیہ اور قیمت دولت فاروقی کی دو روپیہ بشرط
پیشگی مقرر ہے جن صاحبونکو کوئی کتاب مذکور خرید نا منظور ہو اپنی درخواست
بہیجیں معہ زر قیمت پاس اس احقر کے مطبع فاروقی دہلی مین ارسال فرمائین فقط

العبد
میر معظم مالک مطبع فاروقی